داخلہ، جائزہ، اور اخراج کی کارروائی سے متعلق والدین کا رہنما

جنوری 2025

THE TEXAS LEGAL FRAMEWORK
for the Child-Centered Special Education Process

FW.ESCAPPS.NET

TEA
Texas Education Agency

TEA.TEXAS.GOV/TEXASSPED

SPEDTEX
Special Education Information Center

SPEDTEX.ORG

فہرست مضامین

تعارف 2

داخلہ، جائزہ، اور اخراج کی کارروائی سے متعلق والدین کا رہنما 3

ابتدائی بچپن کی مداخلت 3
تین تا پانچ سالہ بچے کے لیے خدمات (کنڈرگاٹن میں داخلے سے قبل) 3
اسکول جانے کی عمر والے بچوں کے لیے مدد 3
کثیر سطحی نظامِ معاونت، بشمول مداخلتی ردِعمل 4
ابتدائی جائزے کے لیے ریفرل 4
پیشگی تحریری نوٹس 5
والدین کی رضامندی 5
جانچ کے طریقہ ہائے کار 6
داخلہ، جائزہ اور اخراج (ARD) کمیٹی کی میٹنگز 7
اہلیت 8
انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی تشکیل 9
تعلیمی کامیابی اور عملی کارکردگی کی موجودہ سطحیں 10
سالانہ اہداف 10
خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، اور تکمیلی امداد و خدمات 11
ریاستی تشخیصات 11
منتقلی 11
بالغ طلباء 13
آٹزم میں مبتلا بچے 13
بہرے یا کما سماعت والے بچے 13
نابینا یا بصری نقص والے بچے 14
رویہ جاتی اصلاح یا مداخلتی منصوبہ (BIP) 14
توسیعی تعلیمی سال کی خدمات (ESY) 14
پلیسمنٹ 15
ARD کمیٹی کا فیصلہ 15
IEP کی نقل 16
IEP کا جائزہ 16
ازسرنو جائزہ 17
آزاد تعلیمی تشخیص ((IEE 17
خدمات کے لیے دی گئی رضامندی کی منسوخی 18
گریجویشن 18
نظم و ضبط 19
تیز رفتار واجبی قانونی کارروائی کی سماعت 21
تنازعہ کا حل 21
اضافی معاونت 21

کاپی رائٹ © 2025۔ ٹیکساس ایجوکیشن ایجنسی۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تعارف

یہ رہنما ٹیکساس ایجوکیشن کوڈ 26.0081§ کے تقاضوں کے ردِعمل میں ٹیکساس ایجوکیشن ایجنسی (**TEA**) کی جانب سے تیار کیا گیا تھا۔ یہ رہنما، خصوصی تعلیمی اور متعلقہ خدمات کے اہل یا اہل ہو سکنے والے بچوں کے والدین کی حیثیت سے آپ کو خصوصی تعلیمی عمل اور دستور عمل سے متعلق حقوق اور ذمہ داریوں کی ایک بہتر سمجھ فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ آپ اپنے بچے کی تعلیم سے متعلق فیصلہ سازی کے عمل میں بھر پور حصہ لے سکیں۔

2004 کا معذوری کے حامل افراد کے لیے تعلیمی قانون (**IDEA**) ایک ایسا وفاق قانون ہے جو خصوصی تعلیمی عمل کو منظم کرتا ہے۔ IDEA کا ایک اہم مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ معذوری کے حامل بچوں کو ایسی مناسب مفت سرکاری تعلیم (**FAPE**) حاصل ہو جس میں ایسی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات پر زور دیا گیا ہو جو ان کی مخصوص ضروریات پوری کرنے کے لیے تیار کی گئی ہوں اور جس کے ذریعے انہیں مزید تعلیم، روزگار اور ایک خود مختار زندگی گزارنے کے لیے تیار کیا جا سکے۔ *خصوصی تعلیم* کا مطلب ایسی تدریس ہے جو کسی بھی معذوری کے حامل بچے کی منفرد ضروریات پوری کرنے کے لیے خاص طور پر تیار کی گئی ہو۔ *متعلقہ خدمات* کا مطلب ایسی خدمات ہیں جو طلباء کی خصوصی تعلیم میں اعانت کے لیے ضروری ہیں تاکہ وہ اپنے تعلیمی اور عملی اہداف کو پورا کرنے کے لیے پیش رفت کر سکیں۔ متعلقہ خدمات میں آکیوپیشنل تھیراپی، فزیکل تھیراپی، اسپیچ اینڈ لینگویج تھیراپی، مشاورتی خدمات، رہنمائی و حرکت پذیری کی خدمات، اور/یا نقل و حمل کی خدمات شامل ہیں۔

IDEA میں، والدین کی شرکت خصوصی تعلیمی عمل کے ہر مرحلے پر اہم ہے۔ یہ رہنما ان متعدد سرگرمیوں کی وضاحت کرتا ہے کہ جو دورانِ عمل وقوع پذیر ہو سکتی ہیں۔IDEA کے تحت اپنے قانونی حقوق کو مزید سمجھنے میں آپ کی مدد کے لیے اسکول سے تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ آپ کو خصوصی تعلیمی عمل کے دوران کچھ مخصوص اوقات پر ایک دستاویز کی نقل دے جسے *دستور عمل کے تحفظات کا نوٹس* (لنک: fw.escapps.net) کہا جاتا ہے۔ یہ دستاویز آپ کو سال میں کم سے کم ایک مرتبہ اور اس وقت ضرور فراہم کی جانی چاہیے جب درج ذیل حالات میں سے کوئی ایک صورت حال واقع ہوتی ہے:

- آپ کے بچے کو ابتدائی تشخیص کے لیے بھیجے جانے پر یا آپ کی درخواست پر؛
- تعلیمی سال کے دوران پہلی سرکاری شکایت ملنے پر؛
- کسی تعلیمی سال کے دوران واجبی قانونی کارروائی کی سماعت کے لیے پہلی درخواست ملنے پر؛
- اس دن جب پلیسمینٹ کی اصلاحی تبدیلی کا فیصلہ کیا جاتا ہے؛ اور
- آپ کی درخواست پر۔

اسکول سے یہ بھی تقاضہ کیا جاتا ہے کہ آپ کو *والدین کے لیے خصوصی تعلیم کا جائزہ* نامی TEA کی تخلیق کردہ دستاویز فراہم کی جائے جو کہ آپ کے بچے کو ابتدائی طور پر خصوصی تعلیمی تشخیص کے لیے بھیجے جانے پر آپ کو دی جاتی ہے۔

ٹیکساس میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے کسی بچے کی اہلیت اور کسی بچے کے خصوصی تعلیمی پروگرام کے متعلق زیادہ تر اہم فیصلے ایک داخلہ، جائزہ اور اخراج (**ARD**) کمیٹی کے ذریعے لیے جاتے ہیں۔ کچھ جگھوں پر اس گروپ کو انفرادی تعلیمی پروگرام (**IEP**) کی ٹیم بھی کہا جاتا ہے وفاق قانون میں بھی یہی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔ اگر آپ کے بچے کے لیے کوئی ARD کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے تو آپ اس کمیٹی کے ایک رکن ہوں گے۔

خصوصی تعلیم کی وفاق اور ریاستی تقاضوں میں تبدیلیوں کے مطابق وقتاً فوقتاً اس رہنما کی بھی تجدید کی جاتی رہے گی۔ اس دستاویز کا ایک الیکٹرانک ورژن، ریجن 18 ایجوکیشن سروس سینٹر کے ویب پیج (لنک: fw.escapps.net) پر لیگل فریم ورک فار چائلڈ سینٹرڈ اسپیشل ایجوکیشن پراسیس میں دستیاب ہے۔

خصوصی تعلیمی عمل میں بہت سی تاریخیں اور اختتامی تاریخیں ہیں۔ اس اشاعت میں ان اہم تاریخوں اور اختتامی تاریخوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، ایک آن لائن ملحقہ دستاویز خصوصی تعلیمی تشخیص کی ٹائم لائنز کے بارے میں سوالوں کے جواب دینے میں مدد کے لیے دستیاب ہے۔ *خصوصی تعلیم کی مکمل و انفرادی ابتدائی تشخیص (FIIE) کا ٹائم لائن* یہاں (لنک: https://bit.ly/3V5feWG)پر دستیاب ہے۔

داخلہ، جائزہ، اور اخراج کی کارروائی سے متعلق والدین کا رہنما

ابتدائی بچپن کی مداخلت

ایسے خاندان جہاں نشوونما میں تاخیر کے شکار شیرخوار اور ننھے بچے ہوں، ان کے لیے مدد دستیاب ہے۔ ٹیکساس میں اس طرح کی ابتدائی مداخلت کی خدمات فراہم کرنے والی Texas Health and Human Services Commission (ایجنسی ٹیکساس ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز کمیشن) ہے۔ بہت ہی چھوٹے بچوں کے لیے پروگرام کا نام ابتدائی بچپن کی مداخلت (Early Childhood Intervention، **ECI**) ہے۔ یہ خدمات تین سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے ہیں۔

تین سال کی عمر میں، معذوری کے حامل بچے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اہل ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو بچے کے اسکول کا ضلع یہ یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوتا ہے کہ بچے کی تیسری سالگرہ پر اسے FAPE دستیاب ہو۔ECI (ابتدائی بچپن کی مداخلتیں) خدمات حاصل کرنے والے سبھی بچے کسی سرکاری اسکول کے ذریعے فراہم کی جانے والی خدمات کے اہل نہیں ہوتے۔ اس لیے، ECI خدمات حاصل کرنے والے کسی بھی بچے کے تین سال کی عمر کو پہنچنے سے 90 دن پہلے، ایک میٹنگ رکھی جائے گی تاکہ اگر مناسب ہو تو ECI خدمات سے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی طرف منتقل ہونے میں اس خاندان کی مدد کی جا سکے۔ اگر بچہ مستحق ہو جاتا ہے، تو اس بچے یا بچی کو اس کے تیسرے یوم پیدائش پر خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات دستیاب ہو جانی چاہییں۔*Beyond ECI* (ECI سے ماورا) ایک اشاعت ہے جس میں ابتدائی بچپن کے پروگرام سے خصوصی تعلیم کی طرف منتقل ہونے کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ اشاعت، *Beyond ECI* درج ذیل لنک پر مل سکتی ہے (لنک: bit.ly/35G7y3E)۔

پیدائش تا 3 سال کی عمر تک کے بچے جو کہ بہرے پن یا سماعت کے کم ہونے کے اہلیتی معیار پر پورے اترتے ہوں یا وہ بچے کہ جو بصارت سے محرومی کا شکار ہوں، وہ ECI اور کسی سرکاری سکول سے خصوصی تعلیمی خدمات کے مستحق ہیں۔ کسی سرکاری اسکول کی خصوصی تعلیمی خدمات ان بچوں کو ECI خدمات کی فراہمی سے بہرہ مند کریں گی اور اس سلسلے میں ربط کاری کریں گی۔

تین تا پانچ سالہ بچوں کے لیے خدمات (کنڈرگاٹن میں داخلے سے قبل)

تین تا پانچ سال کی عمر کے بچوں کے لیے بھی مدد دستیاب ہے، اور ان خدمات کو ابتدائی بچپن کی خصوصی تعلیم (**ECSE**) کی خدمات کہا جاتا ہے۔ ان میں سے کچھ بچے تین سال کی عمر سے خدمات وصول کرنا شروع کرتے ہیں کہ جب وہ حسبِ بالا ECI خدمات سے منتقل ہو جاتے ہیں۔ تاہم، دیگر بچوں کی دیگر ریفرلز، جیسا کہ والدین کیان درخواستوں کی بنیاد پر تشخیص اور شناخت کی جاتی ہے کہ جب وہ اپنے بچے کی سیکھنے اور نشوونما کی صلاحیت کے بارے میں تشویش میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ECSE خدمات مختلف ماحول میں، اور محدود صورت حالوں میں فراہم کی جاتی ہیں، کچھ بچے کسی نجی اسکول کے ماحول اور کسی سرکاری اسکول کے ماحول دونوں میں تین سے چار سال کی عمر میں دوہرے اندراج کے مستحق قرار پاتے ہیں۔

اسکول جانے کی عمر والے بچوں کے لیے مدد

اگر آپ اپنے اسکول جانے کی عمر (کم از کم 5 سال یا 5 سال سے کم عمر ہونے کی صورت میں کنڈرگارٹن) والے بچے کی تعلیم اور طرز عمل کے بارے میں فکرمند ہیں تو، آپ کا سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کے استاد یا اسکول کے پرنسپل سے اپنی تشویشات کے بارے میں بات کریں۔ اگر یہ کوشش ناکام رہتی ہے تو آپ اسکول کے اہلکار سے کہیں کہ وہ آپ کو کیمپس کی اسٹوڈنٹ سپورٹ ٹیم کے پاس بھیجیں، یہ اساتذہ اور دوسرے افراد کی ایک ایسی ٹیم ہے جو بچوں کے سیکھنے اور طرز عمل سے جڑے مسائل حل کرنے کے لیے مستقل ملاقاتیں کرتی ہیں۔

عام تعلیمی کلاس روم میں مشکلات کا سامنا کرنے والے طلباء کو پہلے تمام مداخلتیں اور امدادی خدمات دینے پر غور کیا جانا چاہیے یا مداخلتیں اور اعانتی خدمات حاصل کرنے کے لیے IDEA کے تحت خصوصی تعلیم سے متعلق تشخیص کے لیے بھیجا جانا چاہیے۔ اگر کسی طالب علم کو مداخلتوں اور اعانتی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے عام تعلیمی کلاس روم میں دشواری کا سامنا ہوتا رہے یا صرف ان مداخلتوں اور اعانتی خدمات کی فراہمی کے ذریعے طالب علم کی ضروریات کا ازالہ نہ کیا جاسکتا ہو یا کسی موقع پر اسکول کسی معذوری کا شبہ پیدا ہو یا اس کے پاس شبہ پیدا ہونے کا جواز موجود ہو

اور خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ممکنہ ضرورت کے پیشِ نظر، اسکول کو IDEA کے تحت طالبِ علم کو مکمل انفرادی اور ابتدائی تشخیص کے لیے ریفر کرنا چاہیے۔ طالب علم کو مکمل انفرادی اور ابتدائی تشخیص کے لیے ریفرل فراہم کرنے سے قبل ایک مخصوص مدت تک مداخلتیں اور اعانتی خدمات فراہم کرنا ضروری نہیں ہے۔ اسکول کے کسی اہلکار، طالب علم کے والدین یا قانونی سرپرست، یا طالب علم کی تعلیم یا نگہداشت میں شامل کسی دوسرے فرد کے ذریعے کسی بھی وقت مکمل انفرادی اور ابتدائی تشخیص کے لیے ریفرل یا درخواست فراہم کی جا سکتی ہے۔

کثیر سطحی نظامِ معاونت، بشمول مداخلتی ردِعمل

ہر اسکول مداخلتوں اور امدادی خدمات کے حوالے سے ایک کثیر سطحی نظامِ معاونت **(MTSS)** پر چلتا ہے، جس میں تعلیمی اور غیر تعلیمی معاونتیں، جیسا کہ رویہ جاتی معاونتیں شامل ہیں۔ مداخلتی ردِعمل **(RtI)** ایک لائحہ عمل ہے جو کہ کئی اسکول اپنے MTSS میں استعمال کرتے ہیں۔ RtI طریقہ کے بنیادی عناصر یہ ہیں: عام کلاس روم میں سائنٹیفک، ریسرچ پر مبنی تدریس اور مداخلت کی فراہمی؛ مداخلت کے جواب میں بچے کی پیش رفت کی نگرانی اور اس کی پیمائش؛ اور پیش رفت کی ان پیمائشونکا تعلیمی فیصلوں میں استعمال۔

RtI کا تصور MTSS کے حصے کے طور پر، یہ ہے کہ جہاں ہر سطح یا درجہ تدریجی طور پر زیادہ شدید سطح والی مداخلت کی نمائندگی کرتا ہے۔ بچے کو فراہم کردہ مداخلت کو پیش رفت کی نگرانی کی بنیاد پر اس وقت تک مسلسل موافق بنایا جائے گا جب تک کہ بچہ مناسب پیش رفت نہ کرنے لگ جائے۔ ایسے بچے جو تحقیق کے مطابق بتائے ہوئے معقول وقفے کے اندر ابتدائی مداخلت پر ردعمل نہیں دکھاتے، انہیں مزید شدید مداخلت کے لیے بھیجا جائے گا۔ اکثر، چھ ہفتوں کی مداخلت کے بعد آپ کے اسکول کے پاس اگلے اقدامات کا فیصلہ کرنے کے لیے مناسب ڈیٹا موجود ہو گا (جیسے مداخلت جاری رکھنا، مداخلت کو تیز کرنا، تشخیص کے لیے بھیجنا)۔ فیصلہ کرنے کی مدت کا انحصار مداخلت کے تعدد/دورانیے اور اہدافی اہلیتوں پر ہوتا ہے۔

خصوصی تعلیم کے لیے بھیجے جانے سے پہلے یہ ضروری نہیں ہے کہ بچہ لازمی طور پر RtI سسٹم کے ہر ایک درجہ میں پیش قدمی کرے۔ یہ بات واضح ہونے کے بعد کہ عمومی تعلیمی مداخلتیں کافی نہیں ہیں، اسکول والوں کو یہ شبہ کرنا چاہیے کہ بچے کو کوئی معذوری لاحق ہے اور انہیں لازمی طور پر ریفرل فراہم کرنے کی شروعات کرنی چاہیے۔ اس بات کے تعین کے لیے کہ آیا عمومی تعلیمی مداخلتیں کافی ہیں اہم قابل غور چیزوں میں مداخلت کی سرگزشت کا ایک جائزہ اور طالب علم کی پیش رفت کی نگرانی کا ڈیٹا (کامیابی کے خلاء کو پُر کرنے کی جانب پیش رفت اور ترقی کی شرح) شامل ہیں۔ کسی بھی وقت حوالہ کی درخواست والدین کی طرف سے بھی دی جا سکتی ہے قطع نظر اس سے کہ آیا بچے کو RtI سسٹم کے ذریعے مداخلت فراہم کی جا رہی ہے۔IDEA کے تحت معذوری کا شکار ہونے کے شبہ والے بچے کی بروقت تشخیص میں تاخیر یا اس سے انکار کرنے کے لیے RtI حکمت عملیوں کا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔RtI کی کارروائی کے بارے میں مزید معلومات درج ذیل لنک سے حاصل کی جا سکتی ہیں (لنک: bit.ly/3nDMTDu)۔

ابتدائی تشخیص کے لیے ریفرل

اسکول کی لازمی ذمہ داری ہے کہ اسے جب بھی یہ شبہ ہو کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری لاحق ہے اور IDEA کے تحت اسے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے تو وہ آپ کی رضامندی طلب کرے اور خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے ابتدائی جانچ انجام دے۔ آپ خود بھی کسی بھی وقت اپنے بچے کی ابتدائی تشخیص کے لیے درخواست کر سکتے ہیں۔

اگر آپ خصوصی تعلیمی خدمات کی مقامی تعلیمی ایجنسی **(LEA's)** کے ڈائریکٹر یا ضلعی انتظامیہ ملازم، جیسا کہ کیمپس پرنسپل کو خصوصی تعلیم کی اہلیت کے لیے ابتدائی تشخیص کی تحریری درخواست بھیجتے ہیں تو اسکول کو درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے 15 تعلیمی ایّام کے اندر یا تو آپ کو: 1) تشخیص شروع کیے جانے کی اپنی تجویز سے متعلق پیشگی تحریری نوٹس، *دستور عمل کے تحفظات کے نوٹس* (لنک: fw.escapps.net)، کی *ایک نقل والدین کے لیے خصوصی تعلیم کے جائزے کی ایک نقل* جو کہ TEA کی جانب سے تخلیق کردہ ہو، اور تشخیص کے لیے تحریری رضامندی دینے کا موقع دینا ہو گا؛ یا 2) آپ کے بچے کی تشخیص سے اپنے انکار کا *پیشگی تحریری نوٹس اور دستور عمل کے تحفظات کا نوٹس کی ایک نقل* (لنک: fw.escapps.net)، دینی ہو گی۔

خصوصی تعلیم برائے والدین فارم تخلیق کردہ از TEA۔ جب کوئی اسکول کسی تشخیص کے لیے ریفرل بھیجتا ہے، تو اسکول پر لازم ہے کہ آپ کو یہ معلومات فراہم کرے۔

براہ کرم یاد رکھیں کہ خصوصی تعلیمی تشخیص کی درخواست زبانی بھی کی جا سکتی ہے یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ تحریری ہی ہو۔ سبھی ضلعی اور چارٹر اسکولوں کو چاہیے کہ وہ وفاقی نوٹس کے تمام تقاضوں اور ان بچوں کی پہچان کرنے، ان کا پتہ لگانے اور ان کی تشخیص کرنے کے تقاضوں کی تعمیل کریں جن کے معذور ہونے کا شبہ ہو اور جنہیں خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے۔ زبانی درخواستوں کا جواب دینے کے لیے کوئی مخصوص مدت مقرر نہیں ہے، لیکن اسکولوں کی ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ بالا 15 تعلیمی دن والی مدت کی ہی پیروی کریں۔

پیشگی تحریری نوٹس

IDEA کے تحت آپ کے حقوق میں سے ایک یہ ہے کہ آپ کو اپنے بچے سے متعلق مخصوص کارروائیوں کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں اسکول کی طرف سے ایسی کارروائی کو کرنے یا اس سے انکار کرنے سے ایک معقول وقت پہلے پیشگی نوٹس دیا جائے۔ خصوصی طور پر، اسکول کو یہ پیشگی تحریری نوٹس آپ کی مادری زبان میں یا مواصلت کے دیگر طریقے سے دینی ہوگی جب وہ:

- آپ کے بچے کی شناخت، تخیص، تعلیمی پروگرام، یا تعلیمی پلیسمنٹ یا آپ کے بچے کو FAPE کی فراہمی کے آغاز یا اس میں تبدیلی کی تجویز کرے (اس میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی مسلسل فراہمی کے لیے آپ کی دی ہوئی رضامندی واپس لینے کی وجہ سے کی جانے والی تبدیلی بھی شامل ہے)؛ یا
- آپ کے بچے کی شناخت، تشخیص تعلیمی پروگرام یا تعلیمی پلیسمنٹ یا آپ کے بچے کو FAPE کی فراہمی کے آغاز یا اس میں تبدیلی کرنے سے منع کرے۔

اسکول جو بھی کارروائی تجویز کرے یا جو بھی کارروائی کرنے سے انکار کرے اس کے لیے ضروری ہے کہ پانچ تعلیمی دنوں سے پہلے پیشگی تحریری نوٹس ضرور دی جائے، جب تک کہ آپ اس سے کم وقت کے لیے اتفاق نہ کریں۔ اسکول کو چاہیے کہ وہ آپ کو پیشگی تحریری نوٹس دے قطع نظر اس سے کہ آپ تبدیلی کے لیے رضامند تھے یا آپ نے اس کی درخواست کی تھی۔

کسی پیشگی تحریری نوٹس میں درج ذیل معلومات شامل ہونا ضروری ہے:

(1) اسکول کی طرف سے تجویز کردہ یا انکار کردہ کارروائی کی تفصیلات؛
(2) اس بات کی وضاحت کہ کیوں اسکول وہ کارروائی کرنا تجویز کر رہا ہے یا اس سے انکار کر رہا ہے؛
(3) تشخیص کے ہر ایسے طریق کار، تشخیص، ریکارڈ یا رپورٹ کی تفصیل جسے اسکول نے مجوزہ یا انکار کردہ کارروائی کے لیے استعمال کیا ہو؛
(4) ایک بیان کہ معذوری کے حامل بچے کے والدین کو اس حصے کے دستور عمل کے تحفظات کے تحت تحفظ حاصل ہے اور اگر یہ نوٹس تشخیص کے لیے ابتدائی حوالہ نہیں ہے تو وہ ذرائع جن کے ذریعہ دستور عمل کے تحفظات کی تفصیلات کی نقل حاصل کی جاسکتی ہے؛
(5) وہ ذرائع جن سے والدین خصوصی تعلیم کے تقاضوں کو سمجھنے میں مدد حاصل کرنے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں؛
(6) ان دیگر اختیارات جن پر ARD کمیٹی نے غور کیا تھا اور ان وجوہات کی تفصیل کہ ان اختیارات کو کیوں مسترد کیا گیا؛ اور
(7) ان دیگر عوامل کی تفصیل جو اسکول کی تجویز یا انکار سے متعلق ہوں۔

والدین کی رضامندی

خصوصی تعلیمی عمل میں کچھ ایسی کارروائیاں بھی ہیں جو اس وقت تک شروع نہیں کی جا سکتیں جب تک کہ اسکول آپ کی رضامندی حاصل نہ کر لے۔ اسکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کو ان ساری معلومات سے آگاہ کرے جو اچھی فیصلہ سازی کے لیے ضروری ہیں، جس میں مجوزہ سرگرمی کی وضاحت بھی شامل ہے۔

یہ معلومات آپ کی مادری زبان یا دیگر مواصلاتی طریقے میں ہونی چاہییں، تاوقتیکہ اس طریقے سے معلومات فراہم کرنا واضح طور پر ممکن نہ ہو۔ اگر کوئی ریکارڈز جاری کئے جاتے ہیں تو اسکول ان ریکارڈوں کی فہرست بنائے اور یہ کہ وہ کسے جاری کئے جائیں گے۔

جب آپ رضامندی دیتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ آپ نے سمجھ لیا ہے اور آپ تحریری طور پر اسکول کو وہ سرگرمی انجام دینے کی اجازت دے رہے ہیں جس کے لیے آپ کی رضامندی طلبکی گئی ہے۔ آپ کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یہ رضامندی رضاکارانہ ہے اور سرگرمی شروع ہونے سے پہلے کسی بھی وقت منسوخ کی جا سکتی ہے۔ تاہم اگر آپ نے کسی سرگرمی کی درخواست منسوخ کی ہے تو اسے واپس نہیں لیا جا سکتا۔

ذیل میں ایسی کچھ سرگرمیوں کی مثالیں ہیں جن کے لیے آپ کی رضامندی درکار ہوتی ہے:

- پہلی مرتبہ آپ کے بچے کی تشخیص؛
- ہر تین سال کے بعد آپ کے بچے کی دوبارہ تشخیص، یا زیادہ معلومات درکار ہونے کی صورت میں زیادہ کثرت سے تشخیص ، اور آپ یا آپ کے بچے کے ٹیچر دوبارہ تشخیص کی درخواست کریں؛
- پہلی مرتبہ میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی؛
- ARD کمیٹی کے کسی ممبر کو ARD کمیٹی کی میٹنگ میں شمولیت سے بری کرنا جب میٹنگ میں اس ممبر کے نصابی شعبے یا متعلقہ خدمات میں تبدیلی یا اس پر گفتگو شامل ہو؛ اور
- کسی ایسی شرکت کرنے والی ایجنسی کے نمائندہ کو مدعو کرنا جو ثانوی تعلیم میں منتقلی کی خدمات کی فراہمی یا اس کے لیےادائیگی کرنے کی ذمہ دار ہو۔

تشخیص کے طریقہ ہائے کار

اگر آپ ایک مکمل اور انفرادی تشخیص (FIIE) کے لیے اپنی رضامندی دیں، تو اسکول پر لازم ہے کہ اسکول جو تشخیصی طریق ہائے کار روبہ عمل لائے گا ان پر مبنی ایک پیشگی تحریری نوٹس فراہم کرے۔ اسکول کو آپ کی طرف سے فراہم کردہ معلومات سمیت آپ کے بچے کے بارے میں متعلقہ عملی، نشوونمائی اور تعلیمی معلومات اکٹھا کرنے کے لیے متعدد تشخیصی ٹولز اور حکمت عملیوں کا استعمال کرنا ہوگا۔ آپ کے بچے کا اسکول کسی پیمائش یا تشخیص کا استعمال یہ تعین کرنے کے واحد معیار کے طور پر نہیں کر سکتا کہ آیا آپ کے بچے کو کوئی معذوری لاحق ہے یا نہیں اور نہ ہی آپ کے بچے کے لیے مناسب تعلیمی پروگرام کا تعین کرنے کے لیے کر سکتا ہے۔ اس بات کے تعین کے لیے کہ آیا آپ کے بچے کو معذوری لاحق ہے اور اس کی تعلیمی ضروریات کے تعین کے لیے آپ کے اسکول کو لازمی طور پر مشتبہ معذوری سے متعلق تمام شعبوں میں آپ کے بچے کی تشخیص انجام دینی چاہیے۔ آپ کے بچے کی تشخیص کے لیے ضروری ہے کہ:

- آپ کے بچے کی تعلیمی، نشوونمائی، اور عملی کارکردگی کے بارے میں معلومات شامل کی جائیں؛
- اسے تربیت یافتہ اور باخبر اہلکار کی طرف سے ٹیسٹ کے طریق کار سے متعلق ہدایات کے مطابق اور ان مقاصد کے لیےانجام دیا جائے جن کے لیے تشخیصات درست اور قابل اعتبار ہیں؛
- آپ کے بچے/آپ کی بچی کی آبائی زبان میں یا دیگر مواصلاتی شکل میں انجام دیا جائے تاوقتیکہ ایسا کرنا واضح طور پر ناقابل عمل ہو؛ اور
- غیر جانب دارانہ ہو، یا ایسے طریقے سےانجام دیا جائے کہ آپ کے بچے یا آپ کی بچی کے ثقافتی پس منظر، نسل، یا معذوری سے قطع نظر اس کے خلاف امتیاز نہ ہو۔

مشتبہ معذوری کی بنیاد پر کسی جائزے میں شامل تربیت یافتہ اور ماہر عملہ تبدیل ہوگا۔ اگر ڈسلیکسیا (پڑھنے کی صلاحیت کی کمی) یا کسی متعلقہ مرض کا شائبہ ہو تو پڑھنے کے عمل، ڈسلیکسیا اور متعلقہ امراض، اور ڈسلیکسیا کی ہدایت کی خصوصی آگاہی رکھنے والے کسی فرد کو جائزے میں شامل کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں، تشخیص میں لازماً ٹیکساس اسٹیٹ بورڈ برائے تعلیم کی ڈسلیکسیا ہینڈبُک (لنک: https://bit.ly/3Z5uXrt) اور 19 ٹیکساس انتظامی ضابطہ (TAC)§ 74.28 (لنک: https://bit.ly/3YQcWMe) شامل ہو۔

اسکول کو آپ کی تحریری رضامندی ملنے کی تاریخ کے بعد 45 تعلیمی ایام سے قبل ابتدائی تشخیص اور نتائجی رپورٹ لازمی طور پر مکمل کرنی چاہیے۔ البتہ، اگر تشخیص کی مدت کے دوران آپ کا بچہ اسکول سے تین یا زیادہ تعلیمی ایام تک غیر حاضر رہتا ہے، تو تشخیص کی مدت میں اتنے تعلیمی ایام کی توسیع کی جائے گی جتنے دن آپ کا بچہ غیر حاضر رہا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اسکول آپ کو تشخیص کی رپورٹ کی ایک نقل فراہم کرے وہ بھی مفت اور اس کے مکمل ہوتے ہی آپ کے بچے کی ابتدائی ARD کمیٹی میٹنگ سے لازماً پانچ تعلیمی ایام قبل دے تاکہ اہلیت کا تعین کیا جا سکے۔

اگر آپ کا بچہ تعلیمی سال کے 1 ستمبر کو پانچ سال سے کم عمر کا ہے اور سرکاری اسکول میں اندراج یافتہ نہیں ہے، یا کسی پرائیویٹ یا گھر پر اسکول کے ماحول میں اندراج یافتہ ہے، تو عمر سے قطع نظر، اسکول کو ابتدائی تشخیص اور نتائجی رپورٹ لازمی طور پر، آپ کی تحریری رضامندی ملنے کی تاریخ کے بعد 45 تعلیمی ایام سے قبل مکمل کرنی چاہیے۔

45 تعلیمی ایام کے مقررہ وقت کے کچھ مستثنیات ہیں۔ اگر اسکول کو ابتدائی تشخیص کے لیے آپ کی رضامندی، تعلیمی سال کے آخری تدریسی دن سے کم از کم 35 دن پر لیکن 45 تعلیمی ایام سے پہلے موصول ہوتی ہے تو، تشخیص کی تحریری رپورٹ لازمی طور پر اس سال 30 جون سے قبل مکمل کی جانی اور آپ کو فراہم کی جانی چاہیے۔ البتہ، اگر آپ کا بچہ تشخیص کی مدت کے دوران اسکول سے تین یا زیادہ دنوں تک غیر حاضر رہتا ہے، تو ایسی صورت میں 30 جون کی اختتامی تاریخ کا اطلاق نہیں ہوگا۔ اس کے بجائے، 45 تعلیمی دن کے عمومی وقت کی مدت مع تین یا زیادہ دنوں کی غیر حاضریوں کے لیے توسیع کا اطلاق ہو گا۔ اگر اسکول کو تعلیمی سال کے گزشتہ تدریسی دن سے 35 دن قبل آپ کی رضامندی موصول ہو، تو 45 اسکول ایام کی عام 45 کی وقت کی مدت کا اطلاق ہو گا، جس میں تشخیص کی مدت کے دوران تین یا زائد غیر حاضریوں کی یکساں توسیع موجود ہے۔

اگر آپ ابتدائی تشخیص کی رضامندی نہیں دیتے ہیں، تو اسکول ثالثی کے لیے کہہ کر یا واجبی قانونی کارروائی کی سماعت کی درخواست کر کے تشخیص کی پیروی کر سکتا ہے، لیکن اس کے لیے ایسا کرنا لازمی نہیں ہے۔ اگر اسکول تشخیص کی پیروی نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو اسکول IDEA کے تحت ایسے تمام معذوری کے حامل بچوں کی شناخت، نشان دہی، اور تشخیص کے تقاضے کی خلاف ورزی نہیں کرتا جنہیں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے۔ اس تقاضے کو اسکول کی *بچے کو تلاش کرنے کی ڈیوٹی* (چائلڈ فائنڈ ڈیوٹی) کہا جاتا ہے۔

داخلہ، جائزہ اور اخراج (ARD) کمیٹی کی میٹنگز

ابتدائی تشخیص رپورٹ مکمل ہو جانے کے بعد تیس تقویمی ایام کے اندر، ایک ARD کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے جو رپورٹ پر غور کرے اور یہ طے کرے کہ کیا آپ کا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا اہل ہے۔ARD کمیٹی کے ممبران میں درج ذیل لوگ شامل ہوں گے:

- آپ، یعنی والد/والدہ؛
- بچے کا کم سے کم کوئی ایک عام تعلیمی ٹیچر جو، اگر ممکن ہو تو، ایک ایسا ٹیچر ہونا چاہیے جو بچے کے IEP کے کم سے کم ایک حصہ کو لاگو کرنے کے لیے ذمہ دار ہو؛
- کم سے کم ایک خصوصی تعلیمی ٹیچر یا فراہم کنندہ؛
- اسکول کا ایک نمائندہ؛
- ایک ایسا شخص جو تشخیص کے نتائج کے تدریسی مضمرات کی وضاحت کر سکے؛
- دیگر افراد جنہیں بچے کے بارے میں معلومات یا خصوصی مہارت حاصل ہے اور جنہیں آپ کی یا اسکول کی طرف سے بلایا گیا ہو؛
- جب بھی مناسب ہو، بچہ؛
- جس حد تک ممکن ہو، آپ کی تحریری رضامندی کے ساتھ یا آپ کے بچے کے 18 سال کا ہو جانے پر، آپ کے بالغ بچے کی تحریری رضامندی کے ساتھ، کسی بھی شرکت کرنے والی ایجنسی کا کوئی نمائندہ جو منتقلی کی خدمات فراہم کرنے یا اس کے لیے رقم فراہم کرنے کا ذمہ دار ہو؛
- کریئر یا تکنیکی تعلیم کا کوئی نمائندہ، بہتر ہے کہ کوئی ٹیچر ہو، بشرطیکہ بچے کو کسی کیریئر یا تکنیکی تعلیم میں ڈالنے کےلیے ابتدائی یا جاری پلیسمنٹ پر غور کیا جارہا ہے؛ اور
- عملے کا پیشہ ور رکن جو زبان کی مہارت کی تشخیص کرنے والی کمیٹی میں ہو، بشرطیکہ بچے کی شناخت ابھرتے ہوئے دو لسانی فرد کے طور پر ہوئی ہو۔

حسب اطلاق، ARD کمیٹی میں درج ذیل لوگ بھی شامل ہوں گے:

- ایک ٹیچر جو ایسے بچوں کی تعلیم میں سند یافتہ ہوں جو بہرے یا سننے میں دقت کے حامل ہیں، بشرطیکہ بچے کے بہرا ہونے یاسننے میں دقت ہونے کا شبہ ہو یا وہ واقعی اس میں متبلا ہو یا اس کے سمعی نقص کی تحریری تصدیق موجود ہو؛

- ایسے ٹیچر جو بصری نقص والے بچوں کی تعلیم میں سند یافتہ ہوں، بشرطیکہ بچے کو دیکھنے میں دقت کا شک ہو یا بصری نقص کی تحریری تصدیق موجود ہو؛
- ایک ٹیچر جو بصری نقص والے بچوں کی تعلیم میں سند یافتہ ہو اور ایسے ٹیچر جو بہرے یا سننے میں دقت کے حامل بچوں کی تعلیم میں سند یافتہ ہوں، بشرطیکہ بچے کو بہرے پن-اندھے پن کا شبہ ہو یا اس کی تحریری تصدیق موجود ہو؛ یا
- ایک پیشہ ور ماہر کہ جو TEC، §29.0031(b)، اور 74.2819 TAC § کے تقاضوں پر پورا اترتا ہوں، بشمول ڈسلیکسیا ہینڈبک، بشرطیکہ طالبِ میں ڈسلیکسیا کا شائبہ یا نشان دہی پائی جائے۔

اسکول کے لیے لازمی ہے کہ وہ آپ کو آپ کے بچے کی ہر ایک ARD کمیٹی کی میٹنگ میں مدعو کرے اور ایک یا دونوں والدین کی شمولیت کو یقینی بنائے۔ ملاقات سے کم سے کم پانچ تعلیمی دن پہلے آپ کو اس میٹنگ کے بارے میں تحریری نوٹس دیا جانا چاہیے، جب تک کہ آپ اس سے کم مدت پر اتفاق نہ کریں۔ تحریری نوٹس میں میٹنگ کا مقصد، وقت مقام اور ان لوگوں کی فہرست شامل ہونی چاہیے جو میٹنگ میں شریک ہوں گے۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ اسکول آپ کی مادری زبان میں نوٹس فراہم کرے، جب تک کہ ایسا کرنا واضح طور پر ناقابل عملہو۔ اگر آپ کی قومی زبان تحریری زبان نہیں ہے تو اسکول کو یہ یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہییں کہ نوٹس کا ترجمہ زبانی یا کسی دیگر ذریعے سے کیا جائے تاکہ آپ نوٹس کے متن کو سمجھ سکیں۔

ARD کمیٹی کی میٹنگ ایسے وقت اور جگہ پر ہونی چاہیے جس پر آپ اور اسکول متفق ہوں۔ اگر اسکول کی تجویز کردہ تاریخ یا وقت آپ کے لیے موزوں نہیں ہے تو اسکول کو ایسا وقت تلاش کرنے کے لیے معقول کوشش کرنی چاہیے جس پر آپ آ سکیں۔ اگر والدین میں سے کوئی بھی میٹنگ میں شریک نہیں ہو سکتا ہو تو آپ متبادل ذرائع کے توسط سے بھی شرکت کر سکتے ہیں جیسے کہ ٹیلیفون یا ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے۔ اگر اسکول آپ کو میٹنگ میں آنے کے لیے قائل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسکول آپ کے بغیر بھی میٹنگ کر سکتا ہے۔

ARD کمیٹی کے کسی ممبر کو ایسی صورت میں ARD کمیٹی کی پوری میٹنگ یا اس کے کسی حصہ میں شامل ہونے سے بری کیا جا سکتا ہے اگر اس شخص کی شرکت ضروری نہ ہو، کیونکہ اس میٹنگ میں اس شخص کے نصابی دائرہ یا متعلقہ خدمات میں کوئی تبدیلی یا گفتگو نہیں کی جا رہی ہے۔ اس استثناء کے لیے آپ کو تحریری طور پر اتفاق کرنا ہوگا۔

ARD کمیٹی کے کسی ممبر کو ARD کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کرنے سے بری بھی کیا جا سکتا ہے جب اس میٹنگ میں ممبر کے نصابی دائرہ یا متعلقہ خدمت میں تبدیلی، یا اس سے متعلق گفتگو کی جانی ہو اور آپ اور اسکول تحریری طور پر استثناء کی رضامندی دیں اور استثناء حاصل کرنے والا شخص میٹنگ سے پہلے IEP کی تیاری میں تحریری رائے جمع کرواتا ہو۔

اہلیت

اس میں یہ تعین کرنے کے لیے دو حصوں والی جانچ ہے کہ کیا آپ کا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا اہل ہے:
(1) آپ کے بچے کو کوئی ایسی معذوری لاحق ہونی چاہیے جو IDEA کے تحت اہلیت کی حامل ہو اور (2) اور معذوری کے نتیجے میں، آپ کے بچے کو تعلیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی لازماً ضرورت ہو۔ اہلیت کے دو حصوں والی جانچ کا پہلا حصہ مکمل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ 3 سے 21 سال کے درمیان کا کوئی بچہ، قوسین میں درج کے علاوہ، لازمی طور پر بیان کردہ معذوری کے زمروں میں سے ایک یا ایک سے زیادہ معیارات کی تکمیل کرتا ہو:

- آٹزم؛
- بہرے ہوں یا سننے میں دقت ہو (پیدائش سے 21 سال کی عمر تک)؛
- بہرا-اندھا پن (پیدائش سے 21 سال کی عمر تک)؛
- جذباتی معذوری؛
- ادراکی معذوری؛
- متعدد معذوریاں؛
- غیر زمرہ جاتی ابتدائی بچپن (تین تا پانچ سال)*؛
- نشوونمائی تاخیر (3 تا 9 سال)**؛
- آرتھوپیڈک نقص؛
- صحت کی دیگر خرابی؛

- سیکھنے کی مخصوص معذوریاں؛
- گویائی یا زبان سے متعلق نقص؛
- صدمے کے سبب دماغ کو ضرر پہنچنا؛ یا
- بصری خرابی (پیدائش سے 21 سال کی عمر تک)۔

*غیر زمرہ جاتی ابتدائی بچپن کو 2026-2025 کے تعلیمی سال سے مزید استعمال میں نہیں لایا جائے گا۔
**نشوونمائی تاخیر کے تحت اہلیت کو 2025-2024 کے تعلیمی سال سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ARD کمیٹی لازمی طور پر ابتدائی تشخیص کی رپورٹ مکمل ہونے کی تاریخ سے 30 کیلنڈر دن کے اندر اہلیت کا تعین کرے گی۔ اگر 30واں دن موسم گرما کے دوران آتا ہے اور اسکول کا سیشن نہیں چل رہا ہے، تو ARD کمیٹی کے پاس موسم خزاں میں اسکول کے 15ویں دن تک ابتدائی اہلیت کے تعین، IEP، اور تعیناتی کے بارے میں فیصلوں کو حتمی شکل دینے کا وقت ہے، تاوقتیکہ ابتدائی تشخیص سے یہ پتہ نہ چلے کہ اس موسم گرما کے دوران بچے کو توسیعی تعلیمی سال (**ESY**) کی خدمات کی ضرورت ہو گی۔ اگر ESY خدمات کی نشان دہی کی جائے، تو ARD کمیٹی کو جائزہ رپورٹ کی تکمیل کے بعد جلد از جلد میٹنگ منعقد کرنی ہوگی۔

دشواری کا سامنا کرنے والے تمام طالب علم خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اہل نہیں ہیں۔ اگر آپ کے بچے کو بنیادی طور پر خواندگی یا ریاضی میں مناسب تدریس کی کمی کے سبب یا اس حقیقت کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے کہ آپ کا بچہ انگریزی کی محدود لیاقت رکھتا ہے تو آپ کے بچے کو IDEA کے تحت معذوری والا بچہ قرار نہیں دیا جانا چاہیے۔ اگر تشخیص سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری لاحق نہیں ہے، تو کیمپس پر مبنی کثیر سطحی نظام برائے تعلیمی و رویہ جاتی امدادی ٹیم عمومی تعلیم میں آپ کے بچے کی مدد کے لیے دیگر خدمات اور پروگراموں کی تکمیل اور سفارش کر سکتی ہے۔

اگر تشخیص سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے بچے کو معذوری لاحقہے، تو ARD کمیٹی لازمی طور پر یہ فیصلہ کرتے ہوئے دو حصوں والی اہلیت کی جانچ کے دوسرے حصے میں شامل گی کہ آیا آپ کے بچے کو عمومی تعلیمی نصاب (یعنی غیر معذور بچوں جیسا نصاب) میں شرکت کرنے اور اس میں پیش رفت کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات درکار ہیں۔

خدمات کی ابتدائی فراہمی

اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہل ہوتا ہے، تو اسکول کو آپ کے بچے کو کم پابندی والے ماحول میں ایف اے پی ای (FAPE) فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسےARD کمیٹی کے IEP کے فروغ اور اسکول کےIEP کے نفاذ کے ذریعے نمٹایا جاتا ہے۔ تاہم، اس سے پہلے کہ اسکول کوئی بھی ابتدائی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کر سکے؛ اسے لازمی طور پر خدمات کے لیے آپ کی رضامندی حاصل کرنی چاہیے۔ اسکول کو چاہیے کہ وہ خدمات کی ابتدائی فراہمی کے واسطے آپ کی رضامندی حاصل کرنے کی معقول کوششیں کرے۔ اگر آپ خدمات کی ابتدائی فراہمی کے لیے رضامندی نہیں دیتے، تو خدمات کے واسطے آپ کی رضامندی سے انکار کرنے کو رد کرنے کے لیے اسکول ثالثی یا واجبی قانونی کارروائی کی سماعت کی درخواست نہیں کر سکتا۔ اگر آپ رضامندی سے انکار کرتے ہیں تو کوئی بھی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم نہیں کی جائیں گی۔ اگر آپ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ابتدائی فراہمی کے لیے رضامندی فراہم کرنے سے انکار کردیتے ہیں یا اس کی درخواست پر جواب نہیں دیتے ہیں تو اسکول آپ کے بچے کے لیے FAPE کو دستیاب بنانے کی اپنی ذمہ داری کی خلاف ورزی کا مرتکب نہیں ہوگا۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کی تشکیل

IEP کے اہم اجزاء میں شامل ہیں:

- آپ کے بچے کی تعلیمی کامیابی اور عملی کارکردگی کی موجودہ سطحیں (**PLAAFP**)؛
- قابل پیمائش سالانہ اہداف، بشمول تعلیمی کامیابی اور عملی کارکردگی کے اہداف؛
- خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، اور تکمیلی امداد اور ان خدمات کی وضاحت جو کہ فراہم کی جائے گی؛
- اس بارے میں معلومات کہ آپ کا بچہ ریاستی اور ضلع گیر تشخیصات میں کیسے شرکت کرے گا، بشمول کسی انفرادی موزوں انتظامات کا بیان کہ جو آپ کے بچے کی تشخیص کے لیے ضروری ہوں، اور آیا آپ کے بچے کو، باقاعدہ ریاست گیر تشخیص کی جگہ ایک متبادل تشخیص انجام دینی ہے، اور متبادل تشخیص آپ کے بچے کے لیے کیوں مناسب ہے؛

- عمر کے لحاظ سے، عبوری خدمات؛ اور
- دوسرے ایسے پہلو جن کو مدِ نظر رکھنا چاہیے اور جن کا ضروری سمجھے جانے پر مخصوص معذوری، ضروریات، یا حالات والے بچوں کے لیے ازالہ کیا جانا چاہیے۔

TEA نے ایک ماڈل IEP فارم تیار کیا ہے (لنک: bit.ly/3smMLMe)۔ آپ کے بچے کا اسکول اس ماڈل فارم یا دوسرے فارم کو استعمال کرسکتا ہے۔

IEP کو فروغ دینے میں، متعدد ایسی چیزیں ہیں جس پر ARD کمیٹی کو غور کرنا چاہیے، جن میں شامل ہیں:

- آپ کے بچے کا استحکام؛
- اپنے بچے کی تعلیم میں بہتری کے لیے آپ کی تشویشات؛
- آپ کے بچے کی بالکل تازہ ترین تشخیص کے نتائج؛ اور
- آپ کے بچے کی تعلیمی، نشوونما، اور عملی ضروریات۔

اس کے علاوہ، ARD کمیٹی کو کچھ بچوں کے لیے خصوصی عوامل کو لازمی طور پر حل کرنا چاہیے، جو کہ ذیل کے مطابق ہیں:

- جب بچے کا برتاؤ بچے کی آموزش یا دوسروں کی آموزش میں رکاوٹ کا سبب بنے تو ایسے رویہ کو حل کرنے کے لیے، مثبت رویہ جاتی مداخلتوں اور تعاون، اور دیگر حکمت عملیوں کے استعمال پر غور کرنا؛
- بچے کی زبان سے متعلق ان ضروریات پر غور کرنا جو ایسی صورت میں بچے کی IEP کی ضروریات سے متعلق ہو جب بچہ ابھرتے ہوئے دو لسانی بچے کے طور پر اہل ہو؛ بریل میں تدریس فراہم کرنا اور بریل کا استعمال کرنا، تاوقتیکہ کمیٹی یہ تعین کرے کہ بچے کے نابینا ہونے یا بصری طور پر معذور ہونے پر بریل میں تدریس یا بریل کا استعمال مناسب نہیں ہے؛
- معذوری والے ہر بچے کی مواصلتی ضروریات پر غور کرنا، اور ایسے بچے کے لیے جو بہرے ہیں یا جنھیں سننے میں دقت پیش آتی ہے، بچے کی زبان اور مواصلتی ضروریات پر غور کرنا، بچے کی زبان اور مواصلتی شکل، تعلیمی سطح، اور ضروریات کا مکمل دائرہ کے لیے ہم عمر ساتھیوں اور ماہرعملے کے ساتھ راست مواصلت کے لیے مواقع، جس میں بچے کی زبان اور مواصلتی شکل میں راست تعلیم کے لیے مواقع شامل ہیں؛
- اس پر غور کرنا کہ آیا معذوری والے ہر بچے کو اعانتی ٹیکنالوجی والے آلات اور خدمات کی ضرورت ہے؛ اور
- اگر قابلِ اطلاق ہو تو ڈسلیکسیا کے مرض کے حامل یا ڈسلیکسیا کی تدریس کے طلب گار کسی طالبِ علم کے لیے ڈسلیکسیا ہینڈبک میں درکار عناصر پر غور کریں۔

تعلیمی کامیابی اور عملی کارکردگی کی موجودہ سطحیں

IEP میں آپ کے بچے کے PLAAFP کا بیان شامل ہونا چاہیے۔ اس بیان میں لازمی طور پر یہ شامل ہونا چاہیے کہ معذوری عمومی نصاب میں کس طرح سے شمولیت اور پیش رفت کو متاثر کرتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ پری اسکول میں ہے، تو بیان میں یہ بات واضح ہونا چاہیے کہ عمر کے لحاظ سے موزوں سرگرمیوں کو معذوری کس طرح سے متاثر کرتی ہے۔

سالانہ اہداف

IEP میں قابل پیمائش سالانہ مقاصد، بشمول تعلیمی اور عملی اہداف، شامل ہونے چاہییں جسے آپ کے بچے کی معذوری کے نتیجے میں پیش آنے والی ضروریات کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ وہ عمومی نصاب میں شامل ہو سکے اور پیش رفت کر سکے۔ یہ اہداف آپ کے بچے کی معذوری کی وجہ سے پیدا ہونے والی دوسری تعلیمی ضروریات کو بھی پورے کرنے چاہیے۔ IEP میں اس بات کی وضاحت ہونی چاہیے کہ سالانہ مقاصد کے تئیں آپ کے بچے کی پیش رفت کی پیمائش کیسے کی جائے گی ساتھ ہی آپ کو پیش رفت سے متعلق رپورٹ کب فراہم کی جائے گی۔

خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، اور تکمیلی امداد اور ان کی خدمات

ARD کمیٹی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ درج ذیل کے لیے کن خدمات کی ضرورت ہے:

- سالانہ مقاصد کے حصول کے لیے بچے کو مناسب ترقی کے لیے فعال کرنے میں؛
- عمومی نصاب بشمول اضافی نصابی اور غیر تعلیمی سرگرمیوں میں شامل ہونے اور پیش رفت کرنے کے لیے؛ اور
- تعلیم حاصل کرنے اور بغیر معذوری والے بچوں کے ساتھ شرکت کرنے کے لیے۔

IEP میں ضروری خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، اور تکمیلی امداد اور آپ کے بچے کو یا آپ کے بچے کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات کا ایک بیان شامل ہونا چاہیے۔ یہ خدمات قابل عمل حد تک ہم مرتبہ افراد کے ذریعہ تحقیق کے جائزہ پر مبنی ہونی چاہیے۔

اس کے علاوہ، IEP میں ضروری پروگرام کی ترمیمات اور اسکول کے اہلکاروں کے لیے ایسی اعانتیں شامل ہونی چاہییں جو فراہم کی جائیں گی۔ IEP میں خدمات شروع ہونے اور ترمیمات اور متوقع کثرت، مقام، اور خدمات اور ترمیمات کے دورانیہ کی تخمینی تاریخ بھی شامل ہونی چاہیے۔

ریاستی تشخیصات

وفاقی قانون کے تحت، سبھی بچوں کے لیے ریاستی تشخیصات انجام دینا لازمی ہے تاکہ اس بات کا تعین کیا جا سکے کہ آیا اسکول بچوں کو ریاست کے معیاری تعلیمی مواد کی تعلیم دینے میں کامیاب ہے۔ ٹیکساس میں، تعلیمی مواد کے معیارات ٹیکساس اساسی علم اور مہارتیںکے طور پر معروف ہیں ہے جو TEA کی ویب سائٹ (لنک:bit.ly/3bFeuSk) پر دستیاب ہیں۔ خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کرنے والے معذوری کے حامل بچوں کی مناسب ریاستی تشخیصات ہوں گی، جو یا تو معمول کی تشخیصات ہوں گی یا کافی اہم ادراکی معذوریوں کے حامل بچں کے لیےایسی متبادل تشخیص ہوگی جو کہ متبادل تعلیمی کامیابی کے معیارات کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ آیا آپ کا بچے کی معمول کی تشخیص ہوتی ہے یا متبادل تشخیص، یہ تشخیص ریاست کے دشوار گزار تعلیمی مواد کے معیارات کے مطابق ہوتی ہے، اور اگر ضروری ہو تو آپ کے بچے کو ریاستی اور ضلعی پیمانے کی تشخیصات میں وہ مناسب مطابقتیں حاصل ہونی چاہییں جو آپ کے بچے کے IEP میں مذکور ہیں۔

اگر ARD کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ تشخیصات میں شرکت کرنے کے لیے آپ کے بچے کے لیے مطابقتیں ضروری ہیں، تو IEP میں مناسب مطابقتوں سے متعلق بیان شامل ہونا ضروری ہے۔ TEA کی ویب سائٹ (لنک: bit.ly/3sq2vht) سے مطابقت کے بارے میں معلومات۔

اگر ARD کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کے لیے خصوصی ریاستی یا ضلعی تشخیص کے بجائے کوئی متبادل تشخیص انجام دینا ضروری ہے، تو اس بارے میں IEP میں ایک بیان شامل ہونا ضروری ہے کہ بچہ معمول کی تشخیص میں شمولیت سے قاصر کیوں ہے، بچے کے لیے منتخب شدہ خصوصی متبادل تشخیص کیوں مناسب ہے۔ TEA کی جانب سے تخلیق کردہ متبادل تشخیص کی شرکت اس کیس میں آپ کے بچے کے IEP کے حصے کے طور پر شامل کی جائے گی۔ اس کے علاوہ، اگر آپ کے بچے کی متبادل تشخیصات ہو رہی ہیں تو آپ کے بچے کے IEP میں مختصر مدتی مقاصد یا بنچ مارکس بھی شامل ہونے چاہییں۔ بنچ مارکس یا مختصر مدتی مقاصد صرف ان طلباء کے لیے درکار ہیں جنہیں کافی نمایاں ادراکی معذوری کا سامنا ہے اور جن کی متبادل تشخیص کی جا رہی ہے جو کہ متبادل تعلیمی کامیابی کے معیارات کے مطابق ہے۔

منتقلی

IDEA اور ریاستی قوانین اس بات تقاضہ کرتے ہیں کہ بڑی عمر کے طلباء کے لیے IEPs میں عبوری خدمات شامل ہوں۔ *عبوری خدمات* ایسی سرگرمیوں کا باہم مربوط سیٹ ہے جسے بچے کو اسکول سے اسکول بعد کی سرگرمیوں میں منتقل کرنے میں مدد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ تاہم، وہ عمر جس میں عبوری منصوبہ بندی شروع کردینی چاہیے، وہ وفاقی اور ریاستی قانون کے تحت مختلف ہے۔ چنانچہ، 89.105519 TAC § کے تحت کمشنر رولز میں وفاقی اور ریاستی دونوں منتقلی خدمات کاس پہلےIEP سے ہونا چاہیے

جو طالبِ علم کے 14 سال کی عمر کو پہنچنے پر نافذ ہو۔ ٹیکساس کے قانون کے تحت، طالب علم کے 14 سال کی عمر تک پہنچنے کے اندر، ARD کمیٹی کو لازمی طور پر درج ذیل مسائل پر غور کرنی اور، اگر مناسب ہو تو، IEP میں درج ذیل مسائل شامل ہونے چاہیے:

(1) سرکاری اسکول سسٹم سے باہر کی زندگی میں طالب علم کی منتقلی میں طالب علم کی مناسب شمولیت؛
(2) طالب علم کی منتقلی میں طالب علم کے والدین اور درج ذیل کے ذریعے شرکت کے لیے مدعو کئے گئے دوسرے افراد کی مناسب شمولیت:
  a. طالب علم کے والدین؛ یا
  b. تعلیمی ضلع جس میں طالب علم مندرج ہے؛
(3) مناسب بعد از سیکنڈری تعلیمی اختیارات، بشمول بعد از سیکنڈری سطح کے کورس ورک کی تیاری؛
(4) ایک مناسب فعالیتی پیشہ ورانہ جائزہ؛
(5) خدمات یا سرکاری مراعات کے لیے کسی سرکاری ایجنسی کو طالب علم یا طالب علم کے والدین کا حوالہ دینے، بشمول کسی سرکاری ایجنسی کو طالب علم کو اس کے لیے دستیاب سرکاری مراعات کی انتظار کی فہرست میں رکھنے کے لیے حوالہ کی فراہمی کے لیے مناسب حالات؛ اور
(6) درج ذیل مناسب چیزوں کا استعمال اور دستیابی:
  a. تکمیلی امداد، خدمات، نصاب، اور طالب علم کو فیصلہ سازی کی اہلیتوں میں مدد کے لیے دیگر مواقع؛ اور
  b. طالب علم کی خود مختاری اور خود ارادیت کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے تعاون اور خدمات، بشمول معاونت یافتہ فیصلہ سازی کا معاہدہ۔

طالب علم کے 14 سال کا ہو یا اس سے کم عمر ہو پہلے IEP کے نافذ العمل ہونے تک، اگر ARD کمیٹی مناسب سمجھے تو IEP میں درج ذیل لازمی طور پر شامل ہوں:

1. مناسب قابلِ پیمائش بعد از سیکنڈری اہداف جن کی بنیاد عمری لحاظ سے مناسب منتقلی کی تشخیصیں ہوں جو کہ تربیت، تعلیم، روزگار، اور جہاں مناسب ہو، خودمختار زندگی گزارنے کی مہارتوں سے متعلق ہوں؛ اور
2. IEP میں عبوری خدمات، بشمول مطالعاتی کورسز شامل ہونے چاہییں جو بچے کو اس کے اہداف تک پہنچنے میں مدد کے لیے ضروری ہیں۔

پہلا IEP نافذ العمل ہونے تک کہ جب طالبِ علم 18 سال کا ہو، اگر ARD کمیٹی مناسب سمجھے تو طالبِ علم کے IEP میں درج ذیل مسائل کو شامل کرنا لازمی ہے:

1. طالب علم کے والدین اور دیگر افراد کے ذریعے طالب علم کی منتقلی اور مستقبل کے امور میں شمولیت، اگر والدین یا دیگر فرد:
  a. کو طالب علم یا تعلیمی ضلع کے ذریعے شرکت کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے جس میں طالب علم مندرج ہے؛ یا
  b. نے معاونت یافتہ فیصلہ سازی کے معاہدہ کے تحت شرکت کرنے کے لیے طالب علم کی رضامندی حاصل کی ہے؛ اور
2. عمری لحاظ سے مناسب تدریسی ماحول، بشمول کمیونٹی کے ماحول یا ماحول کی دستیابی کہ جو طالبِ علم کے منتقلی کے اہداف و مقاصد سے ہم آہنگ طور پر، طالبِ علم کو بعد از سیکنڈری تعلیم یا تربیت، مسابقتی اشتمالی ملازمت، یا خودمختار زندگی گزارنے کے لیے تیار کرے۔

منتقلی کی خدمات اور ثانوی تعلیم کے بعد کے اہداف پر گفتگو کرنے کے وقت آپ کے بچے کو ARD کمیٹی کی میٹنگ میں مدعو کیا جانا چاہیے۔ اگر آپ کا بچہ میٹنگ میں شامل نہیں ہوتا ہے تو ARD کمیٹی کے لیے لازمی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے دیگر اقدامات کرے گی کہ آپ کے بچے کی ترجیحات اور دلچسپیوں پر غور کیا جائے۔ اگر آپ کے بچے کی عمر 18 سے کم اور کم از کم 14 سال ہے، تو ARD کمیٹی کو طالب علم کی منتقلی میں آپ کی، اور آپ اور اسکول کی جانب سے شرکت کے لیے مدعو کئے گئے دیگر افراد کی شمولیت پر بھی غور کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، مناسب حد تک، آپ کی تحریری رضامندی یا بالغ طالب علم کی تحریری رضامندی کے ساتھ، اسکول کو لازمی طور پر کسی بھی شرکت کنندہ ایجنسی کے نمائندہ کو مدعو کرنا چاہیے جو ممکنہ طور پر عبوری خدمات فراہم کرنے یا ادائیگی کرنے کے لیے ذمہ دار ہوں۔

بالغ طلباء

جب آپ کا بچہ 18 سال کی عمر کا ہو جاتا ہے، تو بچہ ایک *بالغ طالب علم* بن جاتا ہے۔ بالغ طالب علم کے پاس تب تک خود کی جانب سے فیصلے کرنے کا حق ہے جب تک کہ قانون کے ذریعے اسے نا اہل قرار نہ دیا جائے۔ آپ کے بچے کے 18 سال کی عمر کے ہونے سے پہلے کم از کم سال میں ایک بار ہونے والی ARD کمیٹی کی میٹنگ میں، آپ کے بچے کو یہ معلوم ہو گا کہ تعلیم سے متعلق فیصلہ کرنے کا حق اس کے والدین سے اس کے پاس منتقل ہو جائے گا۔ آپ کے بچے کے IEP میں اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے بیان شامل ہونا چاہیے کہ والدین اور بچے کو حقوق منتقل کرنے کے بارے میں مطلع کردیا گیا ہے۔ اس میں سرپرستی، سرپرستی کے متبادلات، اور خود مختار طور پر زندگی گزارنے میں مدد کے لیے تیار کردہ دیگر معاونتوں اور خدمات کے بارے میں اشتراک کردہ معلومات اور وسائل کی وضاحت کرنے والا بیان بھی شامل ہونا چاہیے۔

جب آپ کے حقوق آپ کے بالغ طالب علم کے پاس منتقل ہوتے ہیں، تو آپ اور آپ کے بالغ طالب علم دونوں کو مستقبل کی تمام ضروری نوٹسز موصول ہوں گی۔ تاہم، ARD کمیٹی میٹنگوں کی نوٹسز آپ کے لیے میٹنگز میں شرکت کے لیے دعوت نامہ نہیں ہے۔ آپ میٹنگز میں صرف تب ہی شرکت کر سکتے ہیں جب بالغ طالب علم آپ کو مدعو کرے یا آپ کو مدعو کرنے کے لیے اسکول کو اجازت دے۔

آٹزم میں مبتلا بچے

آٹزم میں مبتلا بچے کے لیے ایسی 11 حکمت عملیاں ہیں جن پر 19 TAC §89.1055(g) کے مطابق کم از کم سالانہ غور کیا جانا چاہیے، جس کی بنیاد ہم عمر ساتھی کے ذریعے نظرثانی کردہ، قابل عمل حد تک تحقیق پر مبنی تعلیمی طرز عمل ہو۔ ضروری ہونے پر، ان حکمت عملیوں کو IEP میں حل کیا جانا چاہیے۔ ضروری نہ ہونے پر، IEP میں اس اثر کے بیان اور اس بنیاد کو شامل کرنا چاہیے جس کی بنیاد پر تعین کیا گیا تھا۔ اضافی حکمت عملیاں جس پر ARD کمیٹی کو غور کرنی چاہیے وہ ہیں:

- توسیع شدہ تعلیمی پروگرامنگ؛
- روزمرہ شیڈولز کہ جو تدریسی سرگرمیوں میں کم ترین غیر ساختہ وقت اور فعال مشغولیت کی عکاسی کرے؛
- گھریلو اور کمیونٹی پر مبنی تربیت، یا قابل وجود متبادلات؛
- مثبت رویے کو تعاون دینے والی حکمت عملیاں؛
- مستقبل کی منصوبہ بندی؛
- والدین/خاندانی تربیت اور تعاون؛
- موزوں 'عملہ تا طفل' تناسب کہ جو نشاندہی کردہ سرگرمیوں کے لیے مناسب ہو؛
- مواصلتی مداخلتیں؛
- سماجی مہارتوں کی معاونتیںاور حکمت عملیاں؛
- پیشہ ورانہ معلم/ عملے کا تعاون؛ اور
- ہم عصری جائزہ یافتہ تحقیق پر مبنی عملی طریق ہائے کار پر مبنی تدریسی حکمتِ عملیاں۔

ایسے بچے جو بہرے ہیں یا جنہیں سننے میں دقت پیش آتی ہے

ایسے بچے کے لیے جو بہرے ہیں یا جنہیں سننے میں دقت پیش آتی ہے، ARD کمیٹی کو اس بات پر غور کرنی چاہیے کہ:

- زبان اور مواصلت کی ضروریات؛
- بچے کی زبان اور مواصلتی شکل میں ہم عمر ساتھیوں اور پیشہ ورانہ عملے کے ساتھ راست مواصلت کے لیے مواقع؛
- تعلیمی سطح؛ اور
- بچے کی ضروریات کا مکمل دائرہ، جس میں بچے کی زبان اور مواصلتی شکل میں راست تعلیم کے لیے مواقع شامل ہیں۔

نابینا یا بصری نقص والے بچے

ریاستی قانون کے تحت، ایسے بچے کے لیے جو نا بینا یا بصری نقص میں مبتلا ہو، یہ ضروری ہے کہ ARD کمیٹی بچے کی IEP میں بریل میں تدریس اور بریل کا استعمال شامل کرے تاوقتیکہ ARD کمیٹی یہ تعین اور اس کی دستاویز بندی نہ کرے کہ بچے کے لیے بریل تعلیم کا مناسب ذریعہ نہیں ہے۔ ARD کمیٹی کا فیصلہ لازمی طور پر بچے کی مناسب تعلیمی میڈیا اور خواندگی کی صلاحیتوں اور بچے کی موجودہ اور مستقبل کی تعلیمی ضروریات پر مبنی ہونا چاہیے۔

ریاستی قانون کے تحت، ایسے بچے کے لیے جو نا بینا ہیں یا جنہیں بصری نقص ہے، ARD کمیٹی کو درج ذیل کے لیے بچے کی ضرورت پر غور کرنی چاہیے:

- متلافی اہلیت، جیسے کہ بریل اور تصورات سے متعلق نشوونما، اور باقی نصاب تک رسائی کے لیے ضروری دیگر مہارتیں؛
- سمت شناسی اور نقل و حرکت کی تدریس؛
- سماجی تعامل کی مہارتیں؛
- کریئر کی منصوبہ بندی؛
- معاون ٹیکنالوجی، بشمول بصری آلات؛
- خودمختار زندگی گزارنے کی مہارتیں؛
- تفریح اور فرصت کے اوقات سے لطف اندوزی؛
- خود ارادیت؛ اور
- حسیاتی استعداد۔

رویہ جاتی اصلاح یا مداخلتی منصوبہ (BIP)

اگر ARD کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ رویہ جاتی اصلاح سے متعلق منصوبہ یا رویہ جاتی مداخلتی منصوبہ (BIP) آپ کے بچے کے لیے مناسب ہے تو، اس منصوبہ کو آپ کے بچے کے IEP کے حصہ کے بطور شامل ہونا چاہیے اور ہر ایک استاد کو آپ کے بچے کو تعلیم دینے کی ذمہ داری دی جانی چاہیے۔

توسیعی تعلیمی سال کی خدمات (ESY)

ARD کمیٹی کو آپ کے بچے کے IEP کے سالانہ جائزے کے موقع پر لازماً زیرِ غور لانا چاہیے کہ آیا آپ کا بچہ ESY خدماتکے لیے اہل قرار پاتا ہے۔ ESYخدمات کی ضرورت کو لازماً ضلع اور آپ کی جانب سے جمع کردہ ڈیٹا بروئے کار لا کر رسمی و غیر رسمی تشخیصات کے ذریعے ضبطِ تحریر میں لایا جانا چاہیے۔ آپ کا بچہ ESY خدمات کے لیے اہل ہے اگر، آپ کے بچے کے موجودہ IEP اہداف اور مقاصد میں حل شدہ ایک یا دو اہم شعبوں میں، جہاں بچے نے اس سے پہلے پیش رفت حاصل کرنے کا مظاہرہ کیا تھا، آپ کے بچے نے ایسی شدید یا معقول مراجعت کا مظاہرہ کیا ہے، یا اس کے پر ایسا مظاہرہ کرنے کی معقول توقع ہے جسے مناسب وقفے کے اندر دوبارہ حاصل نہیں کیا جا سکتا ہو۔ اصطلاح *شدید یا معقول مراجعت* کا مطلب یہ ہے کہ بچہ ESY خدمات کی غیر موجودگی میں ایک یا زیادہ حاصل شدہ اہم مہارتوں کو برقرار رکھنے میں نا اہل ہے یا ہو گا۔

اگر ARD کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو ESY خدمات کی ضرورت ہے، تو IEP کو لازماً اس بات کی شناخت کرنی چاہیے کہ ESY خدمات کے دوران کن پہلوؤں کو زیرِ غور لایا جائے گا۔ ARD کمیٹی سے تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ بچے کی سالانہ IEP کی جائزہ میٹنگ پر ESY خدمات کی ضرورت پر تبادلۂ خیال کرے۔

پلیسمنٹ

IDEA تقاضہ کرتا ہے کہ معذوری کے حامل بچے کو *کم پابندی والے ماحول* میں تعلیم دی جائے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے کو ایسے بچوں کے ساتھ تعلیم دی جانی چاہیے جنہیں زیادہ سے زیادہ مناسب حد تک معذوری لاحق نہیں ہے۔ آپ کے بچے کو عام تعلیمی ماحول سے ہٹانا صرف تب واقع ہوسکتا ہے جب اس کی معذوری کی نوعیت یا شدت ایسی ہو کہ اسے تکمیلی مدد اور خدمات کے بغیر عام تعلیمی جماعتوں میں مطمئن طور پر تعلیم حاصل نہ ہو سکے۔

تکمیلی مدد اور خدمات کا مطلب امداد، خدمات، اور دیگر اعانتیں ہیں جو کہ زیادہ سے زیادہ مناسب حد تک معذوری کے حامل بچوں کو بنا معذوری والے بچوں کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کا اہل بنانے کے لیے عام تعلیمی کلاسوں، تعلیم سے متعلق دیگر ترتیبات، اور اضافی نصابی اور غیر تعلیمی ترتیبات میں فراہم کی جاتی ہیں۔

خصوصی تعلیمی عمل کے بنیادی حصہ میں بچے کے IEP کو نافذ کرنے کے لیے مناسب تعلیمی پلیسمنٹ کا تعین کرنا شامل ہے۔ پلیسمنٹ سے مراد معذوری کے حامل بچے کے لیے دستیاب پلیسمنٹ کے اختیارات (یعنی عام تعلیمی کلاسیں، خصوصی کلاسیں، خصوصی اسکولز، گھر پر محدود تعلیم، ہسپتال اور اداروں میں تعلیم) کے تسلسل کے پوائنٹس ہیں۔ پلیسمنٹ ایسی کسی مخصوص طبعی مقام یا سائٹ کا حوالہ نہیں دیتا جہاں خدمات فراہم کی جائیں گی۔ ARD کمیٹی بچے کی IEP کی بنیاد پر تعلیمی پلیسمنٹ کا تعین کرتی ہے۔

ARD کمیٹی کا فیصلہ

IEP کے لیے درکار عناصر سے متعلق ARD کمیٹی کا فیصلہ ممکن ہونے پر کمیٹی کے ممبران کی باہمی رضامندی کے ذریعہ لیا جانا چاہیے۔ باہمی رضامندی کو اتفاق رائے کہا جاتا ہے۔ ARD کمیٹی کو اتفاق رائے کے تئیں کام کرنی چاہیے، لیکن اسکول کے پاس اس بات کو یقینی بنانے کی قطعی ذمہ داری ہے کہ IEP میں وہ خدمات شامل ہوں جو FAPE حاصل کرنے کے لیے آپ کے بچے کے لیے ضروری ہے۔ اکثریتی ووٹ کی بنیاد پر ARD کمیٹی کو فیصلہ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ IEP میں یہ بتانا ضروری ہے کہ آیا آپ یا منتظم ARD کمیٹی کے فیصلوں سے متفق ہیں یا غیر متفق ہیں۔

اگر آپ ARD کمیٹی کے فیصلوں سے غیر متفق ہیں، تو جب تک آپ اور اسکول باہمی طور پر متفق نہیں ہوجاتے تب تک کمیٹی کو کم سے کم 10 تعلیمی دنوں تک معطل کر کے آپ کو ایک واحد موقع کی پیشکش کی جائے گی۔ اگر آپ معطل کرنے اور دوبارہ منعقد کرنے کی پیشکش قبول کرتے ہیں، تو ARD کمیٹی کو وقت اور جگہ پر باہمی طور پر رضامندی کے ساتھ میٹنگ منعقد کرنے کے وقت کا دوبارہ تعین کرنا چاہیے۔ تاہم، اگر کیمپس میں آپ کے بچے کی موجودگی سے آپ کے بچے یا دوسروں کے لیے جسمانی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو، یا آپ کے بچے سے قابل اخراج جرم یا ایسا جرم سرزد ہوا ہے جو تادیبی متبادل تعلیمی پروگرام میں پلیسمنٹ کا باعث ہوسکتا ہو، تو ARD کمیٹی کو معطل کرنے اور دوبارہ منعقد کرنے کی ضرورت نہیں ہے خواہ آپ ARD کمیٹی کے فیصلوں سے غیر متفق ہی کیوں نہ ہوں۔

وقفے کے دوران، ARD کمیٹی کے ممبران کو متبادلات پر غور کرنا، اضافی معلومات حاصل کرنا، مزید دستاویزات تیار کرنا، اور/ یا ایسے ماہرین سے رابطہ کرنا چاہیے جو ARD کمیٹی کی باہمی اتفاق رائے تک پہنچنے میں مدد کر سکیں۔ اگر ARD کمیٹی کی دوبارہ میٹنگ ہوتی ہے اور آپ پھر بھی غیر متفق رہتے ہیں، تو جب تک اختلافات میں خدمات کی ابتدائی فراہمی شامل ہے جس کے لیے رضامندی درکار ہے، تب تک اسکول کو لازمی طور پر اس IEP کو نافذ کرنا چاہیے جو اسکول نے طے کیا ہے کہ وہ آپ کے بچے کے لیے مناسب ہے۔

باہمی رضامندی نہ ہونے پر، اختلاف کے سبب کا ایک تحریری بیان IEP میں شامل ہونا چاہیے۔ اگر آپ ARD کمیٹی کے فیصلہ سے غیر متفق ہیں، تو آپ اسے اختلاف پر خود کا بیان تحریر کرنے کے موقع کی پیشکش کی جانی چاہیے۔ اسکول کو IEP نافذ کرنے سے کم از کم پانچ تعلیمی دن پہلے آپ کو پیشگی تحریری نوٹس فراہم کرنی چاہیے، بصورت دیگر آپ مختصر مقررہ وقت کے لیے متفق ہوں۔

ARD کمیٹی IEP کے لیے سبھی درکار عناصر کے بارے میں اتفاق رائے پر پہنچنے میں ناکام ہونے کے علاوہ دوسری وجوہات کے لیے بھی چھٹی کو منتخب کر سکتی ہے۔

IEP کی نقل

یہ ضروری ہے کہ اسکول آپ کو اپنے بچے کے IEP کی کاپی بلا معاوضہ فراہم کرے۔(19 TAC §89.1055(r کے تحت، اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے اور آپ کی اصل زبان ہسپانوی ہے، تو اسکول کو آپ کے بچے کے IEP کی ہسپانوی میں ترجمہ شدہ تحریری کاپی یا آڈیو ریکارڈنگ فراہم کرنی چاہیے۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے اور آپ کی اصل زبان ہسپانوی کے علاوہ کوئی اور ہے، تو اسکول کو آپ کے بچے کے IEP کی اصل زبان میں ترجمہ شدہ تحریری کاپی یا آڈیو ریکارڈنگ فراہم کرنے کی مخلصانہ کوشش کرنی چاہیے۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے اور آپ کی اصل زبان تحریری زبان نہیں ہے، تو اسکول کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدام کرنا چاہیے کہ آپ کے بچے کی IEP کا آپ کی اصل زبان میں زبانی طور پر یا دوسرے ذرائع سے ترجمہ کیا جائے۔ تحریری ترجمہ کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے بچے کے IEP میں موجود سبھی متن کا ترجمہ تحریری شکل میں کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو مترجم یا ترجمہ کے ذریعہ میٹنگ میں مدد ملی تھی تو اسکول آپ کو ARD کمیٹی میٹنگ کی آڈیو ریکارڈنگ فراہم کرسکتا ہے، تاوقتیکہ آپ کے بچے کے IEP کے تمام مواد کا زبانی طور پر ترجمہ اور ریکارڈ کیا گیا ہو۔

اسکول کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے چاہییں کہ والدین ARD کمیٹی میٹنگ میں کارروائیوں کو سمجھیں، جن میں بہرے پن کا شکار یا اونچا سننے والے والدین یا ایسے والدین کے لیے مترجم کا انتظام بھی شامل ہے جن کی زبان انگریزی کے علاوہ کوئی اور ہے۔

انفرادی تعلیمی پروگرام کا جائزہ

ARD کمیٹی کو آپ کے بچے کے IEP کا جائزہ لینے اور یہ تعین کرنے کے لیے سال میں کم از کم ایک بار میٹنگ رکھنی چاہیے کہ آیا سالانہ اہداف کی تکمیل ہو رہی ہے۔ARD کمیٹی کو آپ کے بچے کے IEP پر نظرثانی کرنے کے لیے، حسب مناسب، درج ذیل کو حل کرنے کے لیے، سال میں ایک بار کے علاوہ زیادہ بار مل سکتی ہے:

- سالانہ اہداف اور عمومی نصاب کے تئیں متوقع پیش رفت کی کسی کمی کو؛
- تشخیص نو کے نتائج کو؛
- بچے کے بارے میں والدین کو، یا ان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کو؛
- بچے کی متوقع ضروریات کو؛ یا
- دیگر امور کو۔

اپنے بچے کے بارے میں تعلیمی تشویشات پر بات کرنے کے لیے آپ ARD کمیٹی میٹنگ کی تحریری درخواست کر سکتے ہیں۔ اسکول کو یا تو میٹنگ کے لیے آپ کی درخواست کو منظور کرنی چاہیے یا، پانچ تعلیمی دن کے اندر، آپ کو ایک تحریری نوٹس دینا چاہیے جس میں اس بات کی وضاحت ہو کہ اسکول نے کیوں میٹنگ منعقد کرنے سے انکار کیا ہے۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ اسکول آپ کی مادری زبان میں نوٹس فراہم کرے، جب تک کہ ایسا کرنا واضح طور پر ناقابل عملہو۔ اگر آپ کی زبان تحریری زبان نہیں ہے تو اسکول کو یہ یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہییں کہ نوٹس کا ترجمہ زبانی یا کسی دیگر ذریعے سے کیا جائے تاکہ آپ نوٹس کو سمجھ سکیں۔

آپ اور اسکول ARD کمیٹی کی میٹنگ منعقد کئے بغیر IEP میں تبدیلیاں کرنے کے لیے متفق ہو سکتے ہیں۔ تاہم، اہلیت کے تعین میں تبدیلیاں، پلیسمنٹ میں تبدیلیاں، اور اظہار کا تعین ARD کمیٹی کی میٹنگ میں کیا جانا چاہیے۔ اگر ARD کمیٹی کی میٹنگ کے باہر IEP تبدیل ہوتی ہے، تو ایسا تحریری دستاویز موجود ہونا چاہیے جو تبدیلیوں پر اتفاق رائے کی عکاسی کرتی ہو۔ درخواست کئے جانے پر، اسکول کو آپ کو ترمیمات کے نفاذ کے ساتھ نظرثانی شدہ IEP کی کاپی فراہم کرنی چاہیے۔ اس کے علاوہ، اسکول کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ بچے کی ARD کمیٹی کو ان تبدیلیوں سے مطلع کردیا جائے۔

دوبارہ تشخیص

آپ کے بچے کے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنا شروع کے بعد، وقفہ جاتی دوبارہ تشخیص کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکول کو چاہیے کہ وہ دوبارہ تشخیص کرنے کے لیے آپ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے معقول کوششیں کرے۔ اگر آپ معقول کوششوں کے باوجود جواب دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں، تو اسکول آپ کی رضامندی کے بغیر دوبارہ تشخیص انجام دے سکتا ہے۔ اگر آپ اپنے بچے کی دوبارہ تشخیص کے لیے رضامندی دینے سے انکار کرتے ہیں، تو اسکول دوبارہ تشخیص کرنے کے لیے آپ کی رضامندی کے فقدان کو رد کرنے کے لیے ثالثی طلب کر سکتا ہے یا واجبی قانونی کارروائی کی سماعت کے لیے درخواست کر سکتا ہے۔ اسکول ایسی صورت میں بچے کی تلاش کے فریضہ یا آپ کے بچے کی تشخیص کی ذمہ داری کی خلاف ورزی نہیں کرتا اگر اسکول دوبارہ تشخیص کی رضامندی دینے سے آپ کے انکار کو خارج کرنے کا انتخاب نہیں کرتا ہو۔

دوبارہ تشخیص کرنا ابتدائی تشخیص کے جیسا ہی ہے۔ دوبارہ تشخیص لازمی طور پر اتنی جامع ہونی چاہیے کہ اس سے یہ تعین ہو سکے کہ آیا آپ کا بچہ بدستور معذوری والا بچہ ہے، نیز آپ کے بچے کی تعلیمی ضروریات کا بھی تعین ہو۔ سوائے اس کے کہ اسکول اس کے برعکس راضی ہو، کم از کم ہر تین سال میں آپ کے بچے کی ضروریات کی دوبارہ تشخیص انجام دی جانی چاہیے۔ ایک سال کے اندر تب تک ایک سے زیادہ دوبارہ تشخیص انجام نہیں دی جانی چاہیے جب تک آپ اور اسکول کسی اور بات پر متفق نہ ہوں۔

اگر مناسب ہو تو ابتدائی تشخیص کے حصے کے طور پر موجودہ تشخیص کے ڈیٹا کا جائزہ **(REED)** اور IDEA کے تحت بچے کے کسی بھی ازسرِنو تشخیص کے حصے کے طور پر REED لازمی طور پر ہونا چاہیے۔ اسکول کو موجودہ تشخیصی ڈیٹا کا جائزہ لینے کے لیے آپ کی رضامندی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ REED اگر ابتدائی جائزہ ہو تو کثیر سطحی ٹیم کی جانب سے، یا اگر ازسرِنو جائزہ ہو تو کسی ایسی ARD کمیٹی کی جانب سے انجام دیا جانا چاہیے، جس میں آپ شامل ہیں، لیکن اسے میٹنگ میں انجام نہیں دیا جانا چاہیے۔ ممبران کو، تشخیص یا دوبارہ تشخیص کرنے کے دائرے کا تعین کرنے کے لیے، آپ کے بچے کے بارے میں موجودہ تشخیصی ڈیٹا کا جائزہ لینا چاہیے، جن میں آپ کی جانب سے فراہم کردہ معلومات بھی شامل ہیں۔

اگر آپ کا بچہ پہلے سے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کررہا ہے، تو ARD کمیٹی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ اس بات کے تعین کے لیے کون سی اضافی تشخیص، اگر کوئی ہو، ضروری ہے کہ آیا آپ کے بچے کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات میں اضافہ یا ترمیمات کی جائیں گی۔

اگر ARD کمیٹی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ اس بات کا تعین کرنے کے لیے ایک اضافی تشخیص کی ضرورت نہیں ہے کہ آیا آپ کے بچے کو مستقل طور پر خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے، تو آپ سے اس فیصلہ کی وجہ کی وضاحت کی جانی چاہیے۔ چونکہ وجوہات کی وضاحت کرنے کے بعد ARD کمیٹی نے نتیجہ نکالا کہ موجودہ تشخیصی ڈیٹا مناسب ہیں، لہٰذا اسکول کو تب تک درکار دوبارہ تشخیص کو مکمل کرنے کے لیے نئی تشخیص انجام دینے کی ضرورت نہیں ہے جب تک آپ اسکول سے ایسا کرنے کی درخواست نہیں کرتے۔

آزاد تعلیمی جائزہ (IEE)

اگر آپ اسکول کی تشخیص یا دوبارہ تشخیص سے متفق نہیں ہیں، تو آپ اسکول کے خرچہ پر آزاد تعلیمی تشخیص (IEE) کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اسکول لازمی طور پر آپ کو اس بابت معلومات فراہم کرنا چاہیے کہ IEE کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہے اور اسے IEE حاصل کرنے کے تعلیمی معیار کی کاپی بھی فراہم کرنی چاہیے۔ IEE کو تعلیمی معیار کی تکمیل کرنی چاہیے۔ اگر آپ IEE کی درخواست کرتے ہیں، تو اسکول کو اپنی تشخیص کے مناسب ہونے کا مظاہرہ کرنے کے لیے، کسی غیر ضروری تاخیر کے بغیر یا تو IEE کے لیے ادائیگی کرنی ہوگی یا واجبی قانونی کارروائی کی سماعت کے لیے درخواست دینی ہو گی۔ آپ کو اسکول کے ذریعے ہر تشخیص کی انجام دہی کے وقت سرکاری خرچہ پر صرف ایک IEE کا حق حاصل ہے۔ اگر اسکول سماعت کی درخواست کرتا ہے اور سماعتی افسر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اسکول کی تشخیص مناسب ہے تو بھی آپ کو IEE کا حق حاصل ہے، لیکن اسکول کے خرچ پر نہیں۔ IEE سے حاصل شدہ معلومات جو تعلیمی معیار کی تکمیل کرتا ہے اس پر FAPE کے التزام کے تعاملات کے حوالے سے اس بات سے قطع نظر کہ آیا اسکول IEE کے لیے ادائیگی کرتا ہے، ARD کمیٹی کی جانب سے غور کیا جانا چاہیے۔

خدمات کے لیے دی گئی رضامندی کی منسوخی

جس طرح سے آپ کے پاس ابتدائی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لیے رضامندی کا اختیار ہے، ویسے ہی آپ کے پاس خدمات کے لیے اپنی رضامندی منسوخ کرنے کا اختیار ہے۔ آپ کی رضامندی کی منسوخی تحریری طور پر ہونی چاہیے۔ اسکول کو آپ کی تحریری منسوخی موصول ہونے پر، اسے آپ کے فیصلہ کا احترام کرنا چاہیے۔ تاہم، اس سے پہلے کہ اسکول خدمات کو روکے، اسے آپ کو پیشگی طور پر تحریری نوٹس فراہم کرنی چاہیے کہ خدمات بند کر دی جائے گی۔ اگرچہ اسکول کو خدمات بند کر دینی چاہیے، تاہم اسکول کے لیے ماضی میں آپ کے بچے کی گزشتہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے کسی بھی حوالہ کو ہٹانے کے واسطے آپ کے بچے کی تعلیمی ریکارڈز میں ترمیم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر آپ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کو جاری رکھنے کے لیے اپنی رضامندی واپس لیتے ہیں، تو آپ کے بچے کو IDEA کے تحت کسی بھی قسم کے تحفظات کا حق حاصل نہیں ہو گا۔ مزید برآں، اگر آپ خدمات کے لیے اپنی رضامندی کو منسوخ کرتے ہیں، تو اسکول آپ کے فیصلہ کو تبدیل کرنے یا چیلنج کرنے کی کوشش کرنے کے لیے ثالثی، یا واجبی قانونی کارروائی کی سماعت کی درخواست نہیں کر سکتا۔

گریجویشن

ٹیکساس میں سرکاری اسکول سسٹم کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ سبھی طلباء تب تک کلاس میں رہیں گے جب تک وہ ہائی اسکول ڈپلوما حاصل نہ کر لیں۔ طلباء کو ہائی اسکول کے باضابطہ ڈپلوما کے ساتھ گریجویشن کے لیے مخصوص معیارات کی تکمیل کرنی چاہیے۔ ایسے بچے کے لیے جو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرتا ہے، اس کے لیے اسکول کو طالب کو گریجویشن کی تیاریکرنے یا طالب علم کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کو ختم کرتے وقت مخصوص طریقہ کار کی پیروی کرنی چاہیے، کیونکہ طالب علم اب عمر کی اہلیت کے تقاضوں کی تکمیل نہیں کرتا۔ اس کے علاوہ، گریجویشن سے متعلق کچھ فیصلوں میں ARD کمیٹی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

IDEA کے تحت، اہل بچے یا بالغ طالب علم کو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات تب تک دستیاب ہونی چاہییں جب تک وہ گریجویشن نہ کرلے یا ریاستی قانون کے تحت مفت مناسب عوامی تعلیم کے لیے عمر کی اہلیت کے تقاضوں سے تجاوز نہ کر جائے، جس کی عمر ٹیکساس میں 21 سال یا طالب علم کی 22ویں سالگرہ تک ہے۔ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنے والا ایک بالغ طالب علم، جس کی عمر ایک تعلیمی سال کے 1 ستمبر کو 21 سال ہو جاتی ہے، وہاس تعلیمی سال کے اختتام تک یا عمومی تعلیم میں طلباء پر قابل اطلاق نصاب کے معیارات اور کریڈٹ کے تقاضوں کی تکمیل کی بنیاد پر ہائی اسکول کے ڈپلوما کے ساتھ گریجویشن کرنے تک، جو بھی پہلے ہو، خدمات کا اہل ہے۔

جب ہائی اسکول کے ڈپلوما یا خصوصی تعلیم کے لیے عمر کی اہلیت کی حد کے تجاوز کرنے کی وجہ سے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے آپ کے بچے یا بالغ طالب علم کی اہلیت ختم ہو رہی ہو تو اسکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کو خدمات کے اختتام سے متعلق پیشگی تحریری نوٹس دے۔ مزید برآں، اسکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچے یا بالغ طالب علم کو اس کی تعلیمی کامیابی اور عملی کارکردگی کا خلاصہ فراہم کرے، جس میں اس بارے میں سفارشات شامل ہونی چاہییں کہ کس طرح بچہ یا بالغ طالب علم کو بچے یا بالغ طالب علم کے ثانوی تعلیم کے بعد کے اہدافات کی تکمیل میں مدد دی جائے۔

ایک بچہ یا بالغ طالبِ علم کہ جو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات موصول کرتا ہو، وہ عام تعلیم میں مندرج طلباء پر قابلِ اطلاق نصابی معیارات و کریڈٹ تقاضوں کو پورا کر کے، نیز درکار ریاستی تشخیصات پاس کر کے گریجویٹ ہو سکتا ہے اور اسے ہائی اسکول ڈپلوما سے نوازا جا سکتا ہے (جن میں ایسی صورتیں شامل ہو سکتی ہیں کہ جن میں طالبِ علم نے دو سے زائد درکار ریاستی تشخیصات میں کوشش کر کے اطمینان بخش کارکردگی حاصل نہ کی ہو)۔

گریجویٹ ہونے والے سبھی طلباء جو خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اہل ہیں، جن کی اہلیت ہائی اسکول ڈپلوما دیے جانے کے سبب ختم ہوگئی ہے، انہیں لازمی طور پر تعلیمی کامیابی اور عملی کارکردگی کا خلاصہ فراہم کیا جانا چاہیے۔ اس خلاصہ میں، حسب مناسبت، والدین اور طالب علم کی آراء اور طالب علم کے سیکنڈری کے بعد کے اہداف کی تکمیل میں مدد کے طریقہ پر ایڈلٹ سروس ایجنسیوں کی جانب سے تحریری تجاویز پر غور کرنی چاہیے۔ کچھ طلباء کے لیے، خلاصہ میں طالب علم کی تشخیص شامل ہونی چاہیے۔

ایک بچہ یا بالغ طالبِ علم کہ جو 19 TAC 89.1070(b)(2) یا (B)، (A)(3)(b)، یا (C) کے مطابق تقاضوں پر پورا اترے اور 22 سال سے کم عمر ہو وہ تاحال IDEA کے تحت مفت مناسب عوامی تعلیم کا مستحق ہے۔ بچہ کچھ حالات کے تحت، اسکول واپس جانے کا اہل ہو سکتا ہے اور اس تعلیمی سال کے آخر تک خدمات حاصل کر سکتا ہے جس میں اس کی عمر 22 سال ہو جاتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ گریجویشنکرنے کے تقاضوں پر پورا اترنے اور ڈپلوما دے دیے جانے کے بعد واپس آنا چاہتا ہو، تو ARD کمیٹی کو ضروری تعلیمی خدمات کا تعین کرنا چاہیے۔

نظم و ضبط

ایسے خصوصی اصول موجود ہیں جنکا اطلاق معذوری کے حامل بچے کے خلاف کی گئی تادیبی کارروائی پر ہوتا ہے۔ عام طور پر، معذوری کے حامل بچے کو اس کے موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے 10 لگاتار تعلیمی دن سے زیادہ نہیں ہٹایا جا سکتا ہے اگر غلط روی اس کی معذوری سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ، مخصوص تادیبی صورت حال جو معذوری کے حامل طالب علم کے سلسلے میں پیدا ہوتی ہے، وہ ARD کمیٹی کی میٹنگ منعقد کرنے کے تقاضہ کو تحریک دیتی ہے۔

قلیل مدتی اخراج

اسکول کے اہلکار آپ کے بچے کو اس کی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے ہٹا سکتے ہیں اگر آپ کے بچے نے طالب علم کے ضابطہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ برطرفی کسی مناسب عبوری متبادل تعلیمی ماحول (**IAES**)، دوسرے ماحول کے لیے ہو سکتی ہے، یا اس کے موجودہ پلیسمنٹ سے لگاتار 10 تعلیمی دنوں سے کم کے لیے معطلی ہو سکتی ہے بشرطیکہ تادیبی اقدامات کا اطلاق بغیر معذوری والے بچوں پر ہو، اور علیحدہ غلط روی کے لیے اضافی معطلی اسی تعلیمی سال میں 10 لگاتار دنوں سے کم کی ہو سکتی ہے تاوقتیکہ ان برطرفیوں کے سبب پلیسمنٹ میں تبدیلی نہ ہو۔ اسے اکثر *10 دن کے اصول* کے بطور جانا جاتا ہے۔

10 لگاتار تعلیمی دنوں یا کم کے لیے برطرفی ARD کمیٹی کی میٹنگ منعقد کیے جانے کے تقاضہ کو تحریک نہیں دیتی ہے، تاوقتیکہ برطرفی پلیسمنٹ کی تبدیلی پر مشتمل ہو۔ تعلیمی ضلع کسی ایسے معذوری والے بچے کو یا بغیر معذوری والے بچے کو خدمات فراہم نہیں کرتا جسے اس تعلیمی سال میں اس کی موجودہ پلیسمنٹ سے 10 تعلیمی دنوں یا کم کے لیے ہٹا دیا گیا ہو۔

کل 10 دن یا زیادہ کی مجموعی برطرفی

تعلیمی اہلکار اسی تعلیمی سال میں غلط روی کے علیحدہ واقعات کے لیے اضافی قلیل مدتی برطرفی کا حکم دے سکتے ہیں، بشرطیکہ ان برطرفی میں پلیسمنٹ کی تبدیلی شامل نہ ہو۔ ایک ہی تعلیمی سال میں آپ کے بچے کو 10 لگاتار تعلیمی دنوں کے لیے برطرف کئے جانے کے بعد، اگر موجودہ برطرفی 10 لگاتار تعلیمی دنوں سے زیادہ کے لیے نہیں ہے اور یہ پلیسمنٹ کی تبدیلی نہیں ہے، تو اسکول کو خدمات فراہم کرنا چاہیے تاکہ آپ کا بچہ بدستور عمومی تعلیمی نصاب میں شرکت کے قابل رہ سکے، خواہ وہ دوسرے ماحول میں ہی ہو، اور وہ آپ کے بچے کی IEP میں مقرر کردہ اہداف کی تکمیل کی جانب پیش رفت کرے۔ اسکول کے عملے کے لیے آپ کے بچے کے ٹیچرز میں سے کم از کم کسی ایک کے ساتھ مشورہ کر کے اس بات کا تعین کرنا ضروری ہو گا کہ کن خدمات کی ضرورت ہے۔ نوٹ کریں کہ 34 CFR §300.530(d)(5) میں IDEA یہ تقاضہ کرتا ہے کہ اگر برطرفی پلیسمنٹ میں تبدیلی ہے تو ARD کمیٹی مناسب خدمات کا تعین کرے۔

پلیسمنٹ کی تبدیلی

کسی معذوری کے حامل بچے کی اس کی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے برطرفی ایسی صورت میں *پلیسمنٹ کی تبدیلی* ہے کہ اگر برطرفی 10 سے زیادہ لگاتار تعلیمی دنوں کے لیے ہو یا بچے کی برطرفیوں کا ایک ایسا سلسلہ ہو جو ایک ترتیب بناتی ہوں۔ برطرفی کی ترتیب تب ظاہر ہوتی ہے جب:

- کل برطرفی ایک تعلیمی سال میں 10 دنوں سے زیادہ ہو؛
- بچے کا برتاؤ اس کے ماضی کے برتاؤ سے بہت زیادہ ملتا جلتا ہو جس کی وجہ سے سلسلہ وار برطرفی ہوئی تھی؛ اور

- دیگر عوامل جیسے کہ برطرفی کی مدت، بچے کو ہٹائے جانے کے کا کل وقت، اور ہر ایک برطرفی سے اس کی نزدیکی۔

اسکول الگ الگ معاملات کی بنیاد پر یہ تعین کرے گا کہ آیا برطرفی کی ترتیب پلیسمنٹ کی تبدیلی بن رہی ہے۔ آپ واجبی قانونی کارروائی کی سماعت یا عدالتی کارروائیوں کے ذریعے اس بارے میں اسکول کے فیصلے کو چیلنج کر سکتے ہیں کہ آیا برطرفیوں کا کوئی پیٹرن واقع ہوا ہے۔

اگر اسکول ایسی برطرفی کی تجویز کرتا ہے جو پلیسمنٹ کی تبدیلی پر مشتمل ہو، تو تعلیمی اہلکاروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کو اس فیصلے کے بارے میں مطلع کریں اور آپ کو *دستور عمل کے تحفظات کا نوٹس* (لنک: fw.escapps.net) کی کاپی فراہم کرے۔ اسے اس تاریخ میں انجام دی جانی چاہیے جس میں بچے کی پلیسمنٹ میں تبدیلی کے لیے فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، اسکول کو اظہار کے تعین کی انجام دہی کے لیے ARD کمیٹی کی میٹنگ منعقد کرنی چاہیے۔ اظہار کے تعین کی میٹنگ لازمی طور پر اس تاریخ سے 10 تعلیمی دنوں کے اندر واقع ہونی چاہیے جب بچے کی پلیسمنٹ کی تبدیلی کا فیصلہ کیا گیا ہو۔

ظہور کا تعین

ظہور کے *تعین* کی انجام دہی کے وقت، ARD کمیٹی کو درج ذیل کے تعین کے لیے آپ کے بچے کی فائل میں موجود تمام متعلقہ معلومات، بشمول IEP، استاد کے کوئی مشاہدات، اور آپ کی جانب سے فراہم کردہ کسی بھی متعلقہ معلومات کا جائزہ لینا چاہیے:

- آیا زیر بحث برتاؤ آپ کے بچے کی معذوری کے سبب ہے، یا بچے کی معذوری سے اس کا براہ راست اور معقول تعلق تھا؛ یا
- آیا زیر بحث برتاؤ IEP نافذ کرنے میں اسکول کے براہ راست ناکام رہنے کا نتیجہ تھا۔

اگر ARD کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ ان میں سے کسی بھی شرائط کی تکمیل ہوتی ہے، تو یہ برتاؤ بچے کی معذوری کا ظہور ہے۔ اگر ARD کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ کسی بھی شرط کی تکمیل نہیں ہوئی ہے، تو برتاؤ بچے کی معذوری کے ظہور کے سبب نہیں ہے۔

جب برتاؤ ایک ظہور ہو

اگر برتاؤ آپ کے بچے کی معذوری کے اظہار کے سبب ہے، تو ARD کمیٹی کو لازمی طور پر یا تو:

- برتاؤ کی عملی تشخیص (**FBA**) انجام دینی چاہیے، تا وقتیکہ اسکول ایسے برتاؤ سے پہلے جس کے نتیجے میں پلیسمنٹ کی تبدیلی واقع ہوئی ہے FBA انجام نہ دے، اور BIP کو نافذ نہ کیا جائے؛ یا
- اگر BIP پہلے ہی موجود ہو، تو BIP کا جائزہ لینا چاہیے اور برتاؤ کو درست کرنے کے لیے اس میں ضروری ترمیم کرنی چاہیے۔

اس کے علاوہ، ARD کمیٹی کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کے بچے کو اس پلیسمنٹ سے واپس لائے جس سے آپ کے بچے کو ہٹادیا گیا تھا الّا یہ کہ:

- اپنے بچے کے BIP میں ترمیم کے حصہ کے طور پر آپ اور اسکول پلیسمنٹ کو تبدیل کرنے پر متفق ہوں؛ یا
- آپ کے بچے کی طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی میں ذیل میں وضاحت کردہ مخصوص حالات میں سے ایک میں شامل ہوں۔

اگر ARD کمیٹی اس نتیجہ پر پہنچتی ہے کہ آپ کے بچے کا اخلاق اسکول کے ذریعہ آپ کے بچے کے IEP کے نفاذ میں ناکامی کی وجہ سے تھا تو اسکول کو چاہیے کہ وہ نقائص کی تلافی کے لیے فوری طور پر اقدامات کریں۔

جب اخلاق کوئی ظہور نہ ہو

اگر وہ اخلاق آپ کے بچے کی معذوری کے ظہور کے سبب نہیں تھا تو، تعلیمی عملہ دوسرے بچوں کی طرح ہی آپ کے بچے کی بھی تادیب کر سکتا ہے، سوائے اس کے کہ مناسب تعلیمی خدمات بہرحال جاری رہیں گی۔ بچے کی ARD کمیٹی اس IAES کا تعین کرے گی جس میں بچے کو خدمت فراہم کی جائے گی۔

مخصوص حالات

تعلیمی عملہ آپ کے بچے کا اخراج کر کے اسے 45 تعلیمی دنوں تک کے لیے IAES میں بھیج سکتا ہے، اس بات سے قطع نظر کہ آیا یہ برتاؤ اس کی معذوری کے ظہور کے سبب ہے، ایسی صورت میں جب آپ کا بچہ:

- اسکول، اسکول کے احاطے، یا اسکول کی تقریب میں ہتھیار لاتا یا رکھتا ہے؛
- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا اسکول کی کسی تقریب میں موجود رہتے ہوئے، جان بوجھ کر غیر قانونی منشیات اپنے پاس رکھتا یا استعمال کرتا ہے، یا ممنوعہ مادے فروخت کرتا ہے یا فروخت کرنے کی تحریص دیتا ہے؛ یا
- اسکول میں یا اسکول کی عمارتوں یا اس کے احاطے یا اسکول کی کسی تقریب میں رہنے کے دوران کسی دوسرے شخص کو شدید طور پر جسمانی نقصان پہنچائے۔

ARD کمیٹی اس IAES کا تعین کرے گی جس میں بچے کو خدمت فراہم کی جائے گی۔

ایسے بچوں کے لیے تحفظات جسے ابھی تک خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہل قرار نہیں دیا گیا ہے

اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اہل قرار نہیں دیا گیا ہے لیکن ایسے برتاؤ میں شامل ہے جو طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو آپ کے بچے کو IDEA میں دستور عمل کے تحفظات کا حق حاصل ہے اگر اسکول کو معلوم تھا کہ برتاؤ پیش آنے سے قبل آپ کے بچے کو معذوری لاحق تھی۔ اس موضوع کے بارے میں اضافی معلومات *دستور عمل کے تحفظات کا نوٹس* (لنک: fw.escapps.net) میں تلاش کریں۔

تیز رفتار واجبی قانونی کارروائی کی سماعت

اگر آپ IAES یا اظہار کے تعین میں پلیسمنٹ کے فیصلہ کے سلسلے میں متفق نہیں ہیں، تو آپ واجبی قانونی کارروائی کی تیز رفتار سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اگر اسکول ARD کمیٹی کے یہ تعین کرنے بعد کہ اس کا برتاؤ اس کی معذوری کے اظہار کے سبب تھا، آپ کے بچے کو اسکول واپسی کو چیلنج کرنا چاہتا ہے تو اسکول بھی واجبی قانونی کارروائی کی سماعت کی درخواست دے سکتا ہے۔

تنازعہ کا حل

وقتاً فوقتاً، شناخت، تشخیص، تعلیمی پلیسمنٹ، یا آپ کے معذوری کے حامل بچے کے لیے FAPE کے التزام سے متعلق تنازعہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ اگر اختلافات پیدا ہوتے ہیں، تو آپ کو اس بات کی پُرزور ترغیب دی جاتی ہے کہ آپ نااتفاقی واقع ہونے کی صورت میں اسکول کے عملہ کے ساتھ مل کر فوری طور پر انہیں حل کرنے کی کوشش کریں۔ آپ اسکول کی طرف سے والدین کے لیے پیش کئے جانے والے تنازعہ کے حل کے اختیارات کے بارے میں دریافت کر سکتے ہیں۔TEA خصوصی تعلیم کی اختلافات کو حل کرنے کے لیے چار باضابطہ اختیارات کی پیشکش کرتی ہے: ریاستی IEP کی سہولت، ثالثی کی خدمات، خصوصی تعلیم کی شکایت کے حل کی کارروائی، اور واجبی قانونی کارروائی کی سماعت کا پروگرام۔

TEA کے تنازعے کے حل کے اختیارات کے بارے میں معلومات *دستور عمل کے تحفظات کے نوٹس*(لنک: fw.escapps.net) میں تلاش کی جا سکتی ہیں۔ خصوصی تعلیم سے متعلق تنازعہ کے حل پر مزید معلومات TEA کی ویب سائٹ (لنک: bit.ly/3bL6n73) پر دیکھی جا سکتی ہیں۔

اضافی معاونت

اس دستاویز پر پائے جانے والے مخففات کی تعریفوں کی مکمل فہرست کے لیے، لیگل فریم ورک کی ویب سائٹ (لنک: bit.ly/3oIsKNS) ملاحظہ کریں۔

اس دستاویز کی کاپیاں دیگر زبانوں میں SPEDTex کی ویب سائٹ (لنک: bit.ly/3qorCzg) پر دستیاب ہیں۔

آپ اسکول کے صلاح کار سے یا اسکول کے خصوصی تعلیم کے شعبے سے بھی ایک کاپی کی درخواست کر سکتے ہیں۔